

KRi-348

۱۰۱: ادکارست گور پر ساد

# جپ جی صاب

اصل معہ کشمیری منظوم ترجمہ

درا الحاج فاضل کشمیری

ریٹائرڈ فیلڈ ایڈوایزر جموں کشمیریٹ ٹالسٹوٹ

پبلیکیشن کشمیری گورمت پرچار ٹرسٹ سترگیہ



# Shri JAPJI SAHIB

Translation into Kashmiri  
Verse by ALHAJ FAZIL KASHMIRI

جملہ حقوق بحق کشمیر گورنٹ پریس ٹرسٹ سرنگاپور محفوظ

نادر :- ”جپ جی مع کاشٹر منظوم ترجمہ“

ترجمہ کار :- الحاج فاضل کاشمیری۔

کاتب :- حافظ نزان محمد حسن فانی نقشبندی۔

تعداد :- ۲۰۰۰ (بارادل)

مبذوری :- لا لائبریری ایڈیشن RS 7۰/-

عام ایڈیشن RS 57/-

تاریخ اشاعت :- جنوری ۱۹۷۵ء

پریس :- ڈپریس ہل

## معذرت

”جی صاحب“ گور بار ہے۔ یہ گور بانی بڑی کلام ہے  
 یہ بابا گورد نانک دیو جی کی آتما کا آئینہ ہے۔ اس  
 بانی کی عظمتوں اور رفعتوں میں پہنچ پا ایک کٹھن کام ہے  
 فاضل میرے لئے۔ تاہم عقیدت، شوق اور ایک مہم گیر  
 رہنمائی کے تحت میں نے ایک کوشش کرنے کی جسارت  
 کی ہے۔ جو اس عظیم گور بانی کے کئی مری منظوم ترجمہ کی  
 صورت میں فارمیشن کے مبارک ہاتھوں میں ہے۔ یہیں  
 میری لاعلمی انسانی کمزوری اور کوتاہی موجبزن ہیں۔  
 جن کو درگذر کر نابزرگ عالموں کا شیوہ ہے۔ اور اسکی  
 مجھے توقع ہے۔

فاضل کا شیر

*Presented to  
 Shri mangom mazhar hasani  
 Sahib  
 Agawal*

**KOMAL KUTIYA**  
 'Alooche Bagh, SRINAGAR. (Kmr.)

5.11.1986

## شکریہ

میں دہلی کے رئیس سردار گلگیر سنگھ صاحب، مزار اندر سنگھ صاحب  
اور سردار ایشر سنگھ صاحب تھا پر کا تبہ دل سے شکوہ ہوں ہے ہوں  
گور دہارا ج کی بخشش سے اس مقدس کتاب کی بھائی کی ساری  
لاگت برداشت کی۔ میری دعا ہے کہ اگلے پرک (رجسٹر لکٹر) میں  
انہیں اپنی ادٹ دے۔

بھگت سردار مہتاب سنگھ صاحب ایم۔ اے اور ان کی  
شریتی صاحبہ بی بی حبیبہ کو نے اس عظیم کام کو پایہ تکمیل تک  
پہنچانے میں ان تک کو بخشش کی۔ میں ان کا ممنون ہوں۔  
میں کشمیر گورنمنٹ پریچاؤ ٹرسٹ سرنگم کی جانب سے دیش پور  
کونسل ہے۔ اس گلگیر صاحب (ڈائریکٹر) اور تمام بزرگوں کا شکریہ  
ہوں۔ چہنچوں نے دقا دقا اس باہرکت کام میں قدمے، سنے  
اور درجہ حصہ لیا۔

گور دہارا رئیس گلگیر صاحب پانڈی جو کہ دہلی میں خود ۱۹۵۵ء  
کے تاریخی دیوان میں اس نظم ترجمہ کو پسرہ قلم کر کے صلیب میں چھپوانے  
مجھے گور دہارا کی جانب سے سر دیا، خلعت، اور سری (تیار) عطا کرنے کا  
بندوبست کیا۔ میں ان کا بھی شاکر ہوں۔ کیونکہ اس ایکڑہ دربار سے سر دیا  
مجال کرنے سے پہلے میری جو مصلحت افزائی ہوئی وہاں تک میں قہر بھی  
فائل کا شیری



# بابا گورو نانک دیو جی

## زندگی تہ تعلیم

رہے بھوسے پنج تلونڈی (نانکا صاحب) چھ لاہور پٹھ  
 ۶۵ کھڑ پٹر دور جایا بہ اکھ۔ یتیم بابا گورو نانک دیو جی ۱۵ اپریل  
 ۱۴۶۹ء میں جنم لیا۔ پتا جیس او سکھ بہتہ کلیان چند ناد تہ  
 ماتا چیر دیوی ترپا جی۔

گورو جین پر صاحب۔ پندے ہا جی مہندو جی تعلیم  
 اکس پنڈت جیس نش تر پائی فارسی اکس مولوی صاحب نش گوردی  
 اس نمون سادھن تہ درویشن نش دھتھان پتھان۔ او سو کھ  
 کورس پنجاہین سلی خانہ۔ مین رائے زینچوری۔ سری چنڈ تہ  
 لکھن جی اس۔ پ سو رے لوہ لنگر نالی گرنتھ تہ ردی گوردی  
 پنہ پن نظرین پیٹھ ہتھ لکھتھ۔

گورو جیس اس اکھ یتیم سلطان پور کرسن رام جیس  
 باکڑ اکثر اس اوس ناو ناکی۔ تہ زون ز نانک صاحب چھ  
 کتھ نام عالمس ستیو۔ گر اوئن تہ خانہ دارس اتھ لاگنودن  
 دولت خان لودھی سندس مودھی خانس مٹر ملانم۔

تلونڈی شراوس روانہ ناوک اکھ مراڈ۔ اکھ دہہ او پ  
 رہا بہ پیٹھ گوردی مٹر خدتر مٹر۔ یہ سپدین ستیو الہی کپرن مٹر  
 نحو۔ سلطان پور اس اکھ کو لاہر اکھ۔ اتھ اسو زمان یتیم ندی  
 (Bein Nadi) اکھ دہہ دتھ گوردی اتھ مٹر شران کرہ۔ اما:



۵  
 تہیں دوہن دے پڑی - توری بہ دوہر پدی ظاہر الہی نکلیں  
 شرباد وان ۷  
 "ناکوہند و نامسلمان"

تہ گورہندی تہ مسلمان چھ ہوی - دہ شوے چھ اہس حدایہ ہندی  
 ہندی - مگر دہ شوے پڑا پوز دھرم پالیں - باری بندت کرن - ذات پاتک  
 - پتھاس چھانٹھ تھنن - کدورت تہ توہم پرستی لشرہ نجات تھارن -  
 بیم سہ تہری اوصول دور دور تام و اتنا و نہ خاطر رودی گوردجی  
 وری وادن پڈیا تہ کران - یو کو کورڈر لہر ہندی ستانک - بیٹین  
 مملکت ہندی سفر - بیٹھ متر تم آسام - لکناہ - سکھ معظلم - مدینہ منورہ  
 عراق - بغداد - کشپہ تہ تہن واتی - امہ تہ پھری واپس تہ راوی  
 نکھہ بندہ وکھ کر تہار پورک گام - اہہ کورکھ اکھ شکنت تہ اکھ لنگہ  
 قائم - سنگتس تہر اسی خدا دوست انسان خدہ وای پتچہ کتھہ دھنا  
 لنگہ باپتھ اسی گوردجی پانہ زمینداری کرتھہ امکی اخراجات پتہر پورک  
 بین تہر لوک نہہ موکھ اسی تہہ پاسے لوکھ یوان تہ شمولیت کران -  
 گوردجی ایشاد او سکھ رنگش خدایہ شندنا وڈر پو - پکی مال کرہ -  
 مینہنچ موزوری کھینڈا کرتھہ - خدمت خلق اند کرہ - خدایس سنی میل  
 گرھنہ باپتھ پڑا واداد (تھہ چھہ ومان سمرن کرہ)

### گوردجی شندنا پانام

خدا چھہ کن - تیس کھاہہ خدایس پٹھہ ایمان کامل تھو - تہ چھہ سہ  
 پڑتھہ وڈر تھہ روٹ کران - تیس تہن پان پتھہ تہر شندنا وڈر کرہ -  
 سہ چھہ شس لبان -

گورو یا مہارشد کا بل چھ خدا پڑا وہ خاطر منوروری۔ سچے انسانس  
 سینتر پڑو تھ (صلو المستقیم) ماوان تہ خدایس ستر واٹھ کران۔  
 انسانس زیر میو پاڑو بندر کو نشہ لوب روزل۔ ۱۱ شہزادہ نشہ  
 ۲۔ زکھ نشہ ۳۔ لکھ نشہ ۴۔ ڈیچہ نشہ ۵۔ ریسہ بالیہ نشہ ۵۔ نچوہ نشہ  
 گورو جی چھ ہمدانہ کران زیرین پان ماونہ کھ فاقہ ہوئی  
 گر پتیر تراو تھ رخصت چھ کھ لگان۔ البتہ گریستی ہین۔ خدا پے ہمدان  
 ٹاٹھن نشہ دھن ہین۔ یاد حق کرن۔ ریاضت کرن۔ غریب ستر  
 دن میں میتہنچ کماؤ کھینچ تہ کھاؤ۔ ہر ہمیشہ پڑو ماوان چھ  
 رو جانیتہ بخشان میتہ کشہ سٹھ ہو کھ رو چھ کر چھ اپر ستر رتہ  
 ساڈر بنکر کھ تہ فوہ ہا۔ بنو فوہود

جے رت لگے کپڑے جامہ ہوئے پلپٹ  
 جو رت پیوے مانسا تن کیوں نزل چپٹ  
 ترجمہ۔ ہر گاہ کہنے یلوس رتھ لار۔ سچے منکر گر خان  
 اما! ہم لکھ تین ہند رتھ مین۔ تین ہندی تن کیا زسپدن نہ ہمدار۔  
 چھیکس چھ وٹن زبا لگو نامک دیو مین ڈر ناڈو آدی دلس منر  
 انداز سی۔ ریاضتہ کرن لکن۔ یکساڈ میتھ۔ انسانیتہ تہ پوشہ ون باچار  
 پٹھہ عمر مندی نشہ ڈری کھ تھ سپدر تم ۲۴ ستر ستر ۵۳ اویس  
 منر جوی جوت۔

*[Faint, illegible handwritten text, likely bleed-through from the reverse side of the page.]*

## تقریظات

شیر کشمیر شیخ محمد ابدی وزیر اعلیٰ جموں کشمیر  
 سید میر قاسم شاہ وزیر اعلیٰ جموں کشمیر  
 جناب محمد مصطفیٰ مسعودی  
 سید حسین صاحب حیرتین لیجسلیٹو کونسل جموں کشمیر  
 مولوی بشیر الدین مفتی اعظم جموں کشمیر  
 سردار ہر بھنس سنگھ صاحب آزاد (ساتھ وزیر تعلیم جموں کشمیر)  
 پروفیسر سیواسنگھ صاحب (ایس۔ پی۔ کالج ہرینگر)  
 پروفیسر یریم سنگھ صاحب (امر سنگھ کالج ہرینگر)  
 گیانی کرتار سنگھ صاحب کوئل (ایڈیٹر کوئل)  
 آنریرس جسٹس جانی ناتھ صاحب پٹ  
 سردار ٹھاکر سنگھ صاحب زخمی (دیپرتال)



## از قلم جناب شہیر کشمیر الحاج شیخ محمد عبداللہ صاحب

جناب قاضی کشمیری، کشمیری زبان کے نامور شاعر ہیں۔  
 کشمیری ادب کو وسعت دینے میں انہوں نے بہت قابل قدر کام  
 کیا ہے۔ گورانی کے حشریہ "شہری جپ جی" کا کشمیری زبان میں  
 منظوم ترجمہ کر کے انہوں نے کشمیری ادب کی نہ صرف بہت بڑی  
 خدمت کی ہے بلکہ اگور و ناکٹ دیو جی پکا پکڑہ کلام کو کشمیری  
 عوام تک پہنچانے کے لئے ایک بہت بڑا کارنامہ انجام دیا ہے۔  
 حس کے نتائج نہ صرف اخلاقی اور روحانی طور پر دُور رس ہونگے بلکہ  
 ہندوستان میں رہنے والی مذہبی جماعتوں کو ایک دوسرے کو  
 سمجھنے اور قریب تر لانے میں کافی مددگار ثابت ہونگے۔  
 میں جناب قاضی صاحب کو یہ عظیم کام پایہ تکمیل تک  
 پہنچانے کے لئے دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ سادۂ فائدہ بارک سے  
 دُعا کرتا ہوں کہ ان کی عمر دراز کرے تاکہ ان کی گونا گوں صلاحیتوں سے  
 ملک کے تمام انسان فائدہ حاصل کر سکیں۔

شیخ محمد عبداللہ  
 (شیخ محمد عبداللہ)

۱۲ اپریل ۱۹۷۷ء

فرقہ علیہ سب میرے قاصد صاحب ذریعہ اعلیٰ احمدی کثیر

### پہنچا

مجھے یہ عالم گزری بہ نسبت مولیٰ ہے کہ کثیری ابن کے بڑے گلاں گلاں  
الحاج فاضل کثیری سے بابا گورد نانک دیو جی کے کلام تشریحی  
کثیری زبان پر نکلتے رہ کر لیا ہے کثیری صاحب کی ابتدا ہی لاغیر  
اور حضرت مہارشی کے دھرم اور اخلاق آموز کلام سے مولیٰ ہے  
اب کیا بڑی کے اس کریم ایک نئے دھارے کا اضافہ ہوا ہے۔  
بابا گورد نانک دیو جی کے کلام کی تشریح کا فائدہ کثیری عوام کو  
ہوگا۔ اور یہاں سے صحت مند سیکھ کر روایات کو بڑھا دینگا۔  
عظیم ہستیوں ایک جیسے افضولوں اور عقاید پر رد و تہی  
چنانچہ انسان دوستی کی عظیم قدریں زمانے میں عارفانہ کلام سے  
اُجاگر ہوتی ہیں۔ بابا گورد نانک دیو جی نے ہندوستانی قومیت  
و وسیع تصور کو سچا ہے یہی جبر ہے۔ کہ ہمیں بے کر گتہ جہ  
ہیں جہاں گورد نانک دیو جی کا در آئینہ کلام تھا ہے وہاں اس میں  
حضرت بابا فرید گنج شکر کا کیف اور کلام بھی شامل ہے۔  
یہ وہ مقام ہے جہاں کوئی کی سرحدیں حدت اور انسانیت کے  
بلند تصور میں تحلیل ہو جاتی ہیں۔

میں فاضل صاحب کی اس کوشش کو کثیری زبان اور  
کثیری کی شاندار سیکھ کر روایت کیلئے ایک مثالی خدمت تصور  
کرتا ہوں۔

مستحق  
میر قاسم

۱۲ ستمبر ۱۹۵۷ء

## از قلم محمد سعید صاحب مسعودی

لے سب سنسار کے رب تیرا ہی سہارا

دین 'دھرم' اور مذہب وہ پاکیزہ اصطلاحات ہیں۔ جو خالق و مخلوق یعنی انسان اور اس کے پیدا کرنے والے کے درمیان جو رشتہ ہے۔ اس کی تشریح میں اور وضاحت کرتے ہوئے استعمال میں لائے جاتے ہیں۔ تاریخی، جغرافیائی اور سیاسی حالات کے اختلافات اور بہت سے دیگر عوامل کی وجہ سے دینوں اور دھرموں کی پیروی کرنے والوں کے زمانہ قدیم سے مختلف گردہ چلے آئے ہیں۔ جو اس دنیا کے ایک خالق، ایک ہی ناک اور ایک پالنے والی ذات پر یقین رکھنے اور بے شمار روحانی قدروں اور اخلاقی پیمانوں کے بارے میں ایک ہی طرح کے تصورات رکھنے کے باوجود مختلف مذہبی گردہوں میں بٹے ہوئے چلے آئے ہیں۔

ہر مذہب کے رہنماؤں اور رہبروں کی ہمیشہ یہ کوشش رہی ہے۔ کہ زیادہ سے زیادہ انسان اپنے پیدا کرنے والے اور اس مایہ سنسار کو پیدا کرنے والے کو پہچان لیں۔ اس کے ایک ہی ہونے کا اتمام طاقتوں والا ہونے کا یقین رکھیں۔ اسی سے مانگیں اور اسی کے ساتھ محبت کریں۔ اور آپس میں بھائی، اخوت اور برہم رکھیں۔ اور تعصب اور نفرت سے دور رہ کر اور رنگ و نسل وغیرہ اونچ نیچ کا احساس نہ لانے والے عہد بھائی کو چھوڑ کر تمام انسانوں کو



ایک ماں باپ کی اولاد اور ستان یقین کر کے ان سب کو برا بھلا  
 نہ کر انسانی مہارت مساوات کا دائرہ وسیع سے وسیع تر ہو جائے  
 اور آپس کے شکوک و شبہات ختم ہو کر دائمی سلامتی اور پاید  
 امن کی بہار ہر طرف پھیل جائے۔

شری بابا گورو نانک جی بھی ایسے ہی مہاپریش تھے  
 جنہوں نے انسانوں میں خداوند کریم کی ایکتا کے پرچار کو اور اونیچ بیچ  
 خیالات کو مٹا کر نئی نوع انسان کی پیداواری مساوات کے اُجاگر  
 کرنے کو اپنا مشن بنایا۔ اور اعلان کیا کہ  
 ایک پتا ایکس کے ہم بارک تو میر گور مائی

گورو صاحب نے اپنے عمل سے دُنیا پر اس صداقت کو بھی  
 آشکارا کیا کہ ہدایت اور سچائی خدا کی طرف سے ہے۔ اور سورج اور  
 چاند کی روشنی کی طرح سب کے لئے عام ہے۔ آپ نے ہندو دھرم کے  
 رشیوں منیوں اور اسلام کے اولیائے کرام کے اقوال و ملفوظات کو  
 اسی طرح یکجا کیا۔ جیسے شہد بنانے والی کھٹی ہر قسم کے پھولوں کا  
 بس انتہائی کاریگری اور کمال سلیقے سے یکجا کر کے شہد جیسی  
 لذیذ نعمت تیار کر دیتی ہے۔

بابا گورو صاحب کے پیرو اور عقیدت مند اپنی عبادت گاہوں  
 گوردواروں میں جمع ہو کر گورو گرنتھ صاحب کا پاٹھ پڑھتے ہیں۔  
 اور علم والوں سے اس کی تشریح سنتے ہیں۔ مگر انفرادی طور پر گھڑوں  
 میں یا سفر میں ابتدائی دور سے ہی جو پ جی کو دردِ درو و ظیف  
 اور عبادت کے طور سے پڑھا جاتا ہے۔



س

کشمیری زبان کا دہن جس طرح اور بہت سے علمی خواہرات سے تاحال  
خالی ہے۔ اسی طرح پنجابی زبان کے اس دُر شہوار سے بھی یہی تھا۔ خدا  
جزائے خیر دے کشمیری زبان کے ایک بقیہ، سنجیدہ، قادر الکلام پرگو  
قصیدہ و ملیح اور عالم و فاضل شاعر جناب فاضل کشمیری کو جنہوں نے  
کشمیری زبان کے خزانہ میں ایک قابل قدر اضافہ کر ڈالا۔ اور کشمیری  
زبان میں ”جیب جی“ کا یہ ایسا عمدہ منظوم ترجمہ کر دیا جو اپنی خوبیوں کے  
لحاظ سے یادگار زبانہ رہیگا۔ ترجمے کا بڑا کمال یہ ہے کہ اصل کتاب کے  
جتنے شلوک ہیں۔ کشمیری ترجمہ کے اشعار کی تعداد بھی اتنی ہی ہے  
اور غالباً الفاظ بھی کم بیش نہیں ہوئے پائے۔ زبان پر کامل قدرت  
کیوجہ سے پنجابی کی روحانی و اخلاقی اصطلاحات کا کشمیری زبان میں  
مرفح اور عام فہم ایسی اصطلاحات میں ترجمہ کیا گیا ہے۔ جنکو یہاں کے  
عوام نہایت آسانی کے ساتھ سمجھ سکتے ہیں۔

میری دعا ہے۔ کہ جناب الحاج فاضل کشمیری صاحب کی یہ  
کوشش علمی حلقوں سے قبولیت کی سند حاصل کرے۔ اور کشمیری  
زبان جاننے والوں کے لئے کوئی نیا نیا ذخیرہ ثابت ہو۔

خارنشین محمد سعیدی  
(محمد سعید مسعودی)

۳۱ مارچ ۱۹۶۲ء

از قلم جناب سید حسین صاحب سابقہ ممبر پارلیمنٹ بھارت  
حالیہ جیس میں لکھنیلو کو نسل جوں و کثیر

فاضل کشمیری کی شاعری میں ملک کے سیکلیرل راء راج کی  
تہذیبی قدر و کثرت سامنے لونا آہنگ بھی ہے۔ اور انسان دوستی کا وہ نور بھی  
جو ایک قوم کے ادب اور تدریج کو جاودا بنا ہے۔

قوم کا اندازِ نظر بدلنا ایک بڑا کارنامہ ہے۔ جو خاص اور  
برگزیڈہ آدمیوں کے حصہ میں آتا ہے۔ اس سے حیاتِ نازہ پیدا ہوتی ہے۔  
جذباتی بچہ کی لئے ہمارے ملک میں جو سیاسی، اخلاقی اور  
قانونی تدبیریں کی جا رہی ہیں۔ وہ اپنی جگہ درست ہیں۔ لیکن سب  
مبارک وہ مساعی ہیں۔ جو ان برگزیڈہ شخصیتوں کے جذبہ خدمتِ خلق کو  
فروغ دینے کیلئے کی جائیں۔ جن سے نہ صرف ہندوستانی قوم، بلکہ  
انسانی دنیا ذہنی اور فکری وابستگی رکھتی ہے۔ میں جناب فاضل صاحب کے  
”شعری جپ جی صاحب“ کے کشمیری منظوم ترجمہ کو ”نذرِ ناک“ تصور  
کرتا ہوں۔ جس سے بابا گورو نانک صاحب کی روحانی تعلیمات کی  
واقعیت کشمیری زبان جاننے والوں کو ہوگی۔

میں فاضل صاحب کو یہ عظیم کام انجام دینے کے لئے ہدیہ  
تبریک پیش کرتا ہوں۔

۲۹ اگست ۱۹۷۵ء

حسین  
(سید حسین)

## از قلم: بختی محمد بشیر الدین صاحب مفتی اعظم جون کشمیر

سنگتی اور دروازہ انسانیت کے درد کا مداوا تلاش کر نیے لئے  
بہت بہادر شخصیتوں نے اپنی مشقت سے ہمت کے مطابق کام کیا ہے۔  
انہوں نے انسان اور انسان کے مابین جو نفرت، تعصب اور حقارت کے جذبے  
تھے۔ ان کے خلاف پوری قوت سے جنگ کی۔ آپس کی رواداری، محبت  
اور آشتی کے چراغ روشن کئے۔ اور صداقت کی آبیاری کی۔

گورو نانک دہوجی سکھ قوم کے گورو اور برگزیدہ شخصیت ہیں  
ان کا کلام نہایت فصیح و بلیغ اور پاکیزہ خیالات کا متخل ہے۔ ”جو جی جی“  
میں درج ہے۔ جناب فاضل کا شعیری نے اس کا ترجمہ منظم کشمیری زبان میں  
کیا ہے۔ ترجمہ کی زبان ٹھاس اور شعیری کے بحر بیکار ان کا لفظ اس طرح  
پیش کرتی ہے۔ جو اس کی عظمت کی نشاندہی کرتا ہے ”جو جی جی“ کا  
یکشمیری ترجمہ فاضل کا محنت کی جانب ایک فاتحانہ قدم ہے۔ ہمید ہے  
کہ یہ کسی قابل تسخیر چوٹی کو بھی سر کرے گا۔

فاضل صاحب کشمیری زبان کے نامور ادیب اور فصاحت کے خواص ہیں  
جن کی شاعری نے کشمیر اور کشمیری زبان میں ایک عروج چار رکھی ہے۔ یہ  
اپنی کے نصیب کی بات ہے کہ جب بھی اس زبان میں کوئی پڑے۔ تو کوئی  
نہ کوئی آبدار مونی ہاتھ میں لے آئے۔

میری دعا ہے کہ فاضل صاحب کے اس انمول موتی کو گہرے تھکے تمام  
گرد و غبار سے پاک کر دیا جائے۔  
مفتی محمد بشیر الدین صاحب  
(مفتی محمد بشیر الدین صاحب)

ماہ اپریل ۱۹۷۰ء



از قلم جناب سردار ہرپس سنگھ آزاد و سارے ذریعہ کا جموں و کشمیر  
مجھے یہ جان کر بے حاشیت ہوئی ہے۔ کہ کشمیری زبان کے سرکردہ  
شاعر جناب فاضل کشمیری نے جب جی صاحب کا ترجمہ منظوم کشمیری زبان  
میں مکمل کر لیا ہے۔ یہ ایک مبارک قدم ہے اور فاضل صاحب بارگاہی کے مستحق ہیں۔  
جب جی صاحب کا پیغام ہے۔

خدا ایک ہے وہ سب کا پالنا ہے۔ ہر چیز پر قادر ہے۔ ہم سب اس کے بندے ہیں۔  
بابا گورو نانک دیو جی نے عمل پر زور دیا ہے۔ اور ظاہری شکل و  
صورت بیکار روتا اور تو ہم پرستی کے خلاف آواز بلند کی ہے۔ ایک بکے مسکرا  
تقریب کرتے ہوئے اپنے تھے ہیں۔ مسلمان کی مسجد حرم ہو غنیمت کا مصلیٰ  
زندگی دیانتداری سے بسر کرنا اس کا قرآن۔ بخیر و انکساری اس کا ختنہ  
اور پرہیزگاری اس کا دوختہ ہو۔

دودھ حاضر، جو بین الاقوامی تفرقہ اور سماجی عناد کا شکار ہو رہا ہے  
کو ایسے ہی پیغام کی اشد ضرورت ہے جس سے انسانی برادری کو نپٹنے  
کیلئے مدد مل سکے۔ اور ذات پات، نسلی، مذہبی اور لسانی اختلافات مٹ  
سکیں۔ ہم سب ایسی دنیا کے طلبہ گار ہیں۔ جو امن، شانتی اور انسانیت کا گہوارہ ہو۔  
مجھے پورا بھر دوسرے ہے۔ کہ یہ منظوم ترجمہ کشمیری زبان اور کشمیری ادب میں  
ایک شیش بہا اضافہ ہوگا۔

ہرپس سنگھ آزاد

۲۵ اپریل ۱۹۷۹ء

ہرپس سنگھ آزاد



از قلم سردار سیدوانگھٹا پروفیسر ایس بی کالج سرنگر۔

فائنل کاشمیری کشمیری زبان کے نامور شاعر ہیں۔ آپ نے گویائی  
 "شری جیپ جی" کا ترجمہ منظم کشمیری زبان میں کیا ہے "جیپ جی" کا  
 بابا گوردن سنگھ دیو جی کا پاک اور پوتر کلام ہے جو گورو کرشن جی  
 میں سب سے پہلے درج ہے۔ فائنل صاحب کا ترجمہ عام فہم اور سبلا اور  
 گراؤ قدر ہے۔ انہوں نے منظم ترجمہ بمعادہ اور اچھوتے ادبی رنگ میں  
 پیش کیا ہے جس سے کشمیری ادب کو وسعت آگئی ہے اور منظم  
 پر کیف گذر چھا گیا ہے۔ اس سے جنتی طور انسانیت کو بحیثیت جوشی  
 تقدیر ہو گئی۔ اور اس کا مطالعہ اور سمجھنے کرنے والے قریب سے قریب  
 آئیں گے۔ کیونکہ گورو جی کے سانچے اور انسانیت اور انسانی  
 برادری کی نگاہ اور ایک نیا کو ظاہر کرنے والے خیالات سے عوام روشناس ہو گئے  
 کئی مہینوں کی نگار محنت اور چھان بین کے بعد "جیپ جی" کے  
 معتبر مصدقہ اعلیٰ پایہ کے ترجموں اور شریکات سے تقابل  
 کرنے کے بعد اب مکمل کیا گیا ہے۔

فائنل صاحب نے اس میں اصل باڈھ کے مشکل الفاظ تعلیمت  
 اور حوالوں کے فٹ نوٹ میں طلب لکھ دیے اور کئی آسان بنا دیئے  
 اس لئے مجھے پوری امید ہے کہ کشمیری زبان بولنے اور سمجھنے والے اسے  
 پڑھ کر فیضیاب ہوں گے۔

سیدوانگھٹا

۱۹ مارچ ۱۹۷۲ء  
 سیدوانگھٹا  
 کنوینٹس کبھی گرواچ پر بندھک پور کشمیر

ف

## از قلم سردار پریم سنگھ پروفیسر امر سنگھ کالج سرنگر

جناب فاضل کشمیری کا منظم ترجمہ ”جیب جی“ ایک قابل قدر اور قابل تعریف کوشش ہے۔ ”جیب جی“ بابا گورو نانک دیو جی کے گوشت کا سرچشمہ ہے۔ اور ان کے فلسفہ حیات کی روح ہے۔

فاضل کشمیری جو کشمیری زبان کے بلند پایہ شاعر ہیں نے بڑی محنت نیک نیتی اور لگن کے ساتھ اس بہت ہی کٹھن کام کو سر انجام دیا۔ میری رائے ہے کہ ہماری سماجی زندگی کے بہت سارے دکھ اور اس کی تنگ نظری ہمارے اپنے مذہب کے علاوہ دوسرے مذہبوں سے لاعلمی کی وجہ سے ہیں۔ اگر ہم اپنی مذہبی تعلیم کے دوش بدوش دوسرے مذہبوں کا بھی مطالعہ کریں۔ تو ہمیں گینا جی۔ قرآن شریف اور گرنتمہ صاحب میں ایک ہی پیغام حق کے مختلف روپ نظر آئیں گے۔ ہمارے دیش کے گنگا جلم میں جو مذہبی تعصب کی زہریلی ہڈی ہے وہ کم ہو جائیگی۔ عید دیوالی اور بیاکھی ہمارے قومی تہوار بن جائیں گے۔ ہمارے غم اور ہماری خوشیاں ایک بن جائیں گی۔ اس لئے ہر وہ کوشش جو ہمیں ایک دوسرے کے نزدیک لائے۔ ہماری قومی ایک کو تقویت بخلائے۔ ”جیب جی“ صاحب کا منظم کشمیری ترجمہ قومی بھائی بھائی کی منزل کی جانب ایک مبارک قدم ہے۔ اور ساتھ ہی کشمیری ادب میں گرانقدر اضافہ ہے۔

پریم سنگھ

(پربیم سنگھ)

ممبر سیکرٹری گروادہ پرنسپل سکول پورہ کشمیر

۲۷ مارچ ۱۹۷۷ء

از قلم سردار گیانی کرتا سنگھ صاحب کوئل ایڈیٹر اخبار کرم پریس سرگند

ایک بکھڑی شہنشاہی ہونے کے باعث یہ ہماری دیرینہ تمنائیں، کو توجہ  
مسادات اور جوی کچھتی کے علمبردار اور سب کے ساتھ ست گورد بااورد  
نانک دیو جی کے ربی بھوم شری جی صاحب اور لائٹ شہید  
گورد ارجن دیو جی یا پانچویں گورد نانک کے الہی کلام، راج عرفان  
شری سکھ مٹھی صاحب کا کشمیری زبان میں منظوم ترجمہ کروا کر ریاست  
جموں و کشمیر کے غیر سکھوں تک پہنچانے میں ہم کسی طرح کامیاب بن جائیں  
اسی دوران میں مشیت ایزدی سے کشمیری زبان کے نامور شاعر  
جناب قتیل کشمیری نے ایک نئی دیہی اپنے ایک کتابچہ بہت گورد  
کیلئے ذکر گورد طلب کیا۔ ذرا پیش قدمی کی گئی۔ اتفاقاً ان کی تاریخ سنہ  
کناؤں کی فہرست پر نظر پڑی۔ مناسب سمجھا کہ شری جی صاحب  
اور شری سکھ مٹھی صاحب کے منظوم ترجمہ کا اہم کام انہیں سونپا جائے۔  
راجہ ہرنووت نے آمادگی ظاہر کی۔ مگر اس شرط پر کہ اس عظیم کام میں  
ان کی رہنمائی ہو۔

ہم نے اپنی علیت اور سوچھ بوجھ کے مطابق ان کی اس نیا بت  
اہم پر درجہ کو پایہ تکمیل تک پہنچانے میں اپنے ہی خدمت انجام دینی  
جب چار سال کا آرتھون پسینہ ایک کرنے کے بعد باطن میں  
یہ منظوم ترجمہ مکمل کیا۔ تو ہم نے درجنوں بار بڑے بڑے تاریخی دیوانوں میں  
جہاں ان کو ہمارا کہاؤ دی۔ وہاں سکھ عہد کو ان کے اس ناقابل  
فراغت کارنامہ سے بدشگسٹ کرایا۔ اس کے بعد ہم نے سردار  
دیال سنگھ صاحب کو گورد وارچ بر بندھک اور ڈکشنری توجہ



میں نے بے زور لڑتے ہوئے ان سے استعفیٰ لگا کر دیا۔ یہاں  
 فہم فزاست کے مطابق ترجمہ ہر طرح ممکن اور قابل قدر ہے۔ مگر  
 پھر بھی بہتر ہوگا کہ کشمیری زبان جاننے والوں کی ایک سبکیٹی قائم  
 کی جائے۔ جو سودہ کی ہر پہلو سے پرتال کرے۔ ایسا ہی ہوا۔ اور  
 ایک مین ممبری سبکیٹی پروفیسر سیوانگھ صاحب پر فیسر  
 پی بی سبکیٹ صاحب اور دوا گھارے صاحب نے جو ادیب و نثری  
 پر مشتمل قائم ہوئی جنہوں نے اسے پرتال اور نظر ثانی کے مرحلوں سے  
 نکال کر ہر طرح تکمیل فرمادیا۔

ہم گورنمنٹی کے اس منظم ترجمہ کو شری جی جی کے فہم  
 عین مطابق تیار کیے ہوئے ہر دانا ذی ہوش قلم اپنے سبک سے  
 پروردہ اپیل کوں گے کہ ہر گھرانہ اس کی زیادہ سے زیادہ جلدیں  
 خرید کر اپنے غیر سبک بھائیوں میں بطور تحفہ پیش کرے۔ تاکہ  
 بابا گورو نانک دیو جی کے بابائی کلام سے غیر سبک حضرات فیضان  
 حاصل کر سکیں۔

شری جی صاحب کے شائع ہونے کے بعد ہم اس دن کا  
 بے مبری سے انتظار کرینگے جب شری صاحب کا کشمیری  
 منظوم ترجمہ منظر عام پر آئے۔  
 خادۂ ہندہ و قوم

کرنا دہندہ کو مکمل

دینی گورنر سبکیٹ کو مکمل سبکیٹ شری  
 ایڈیٹر اخبار کوہ پور سبکیٹ شری

۲۲ دسمبر ۱۹۶۱ء

## از قلم آنر بیل جس جس جانی ناتھ صاحب

”جیب جی صاحب“ وہ عرفانی اور روحانی پاک کلام ہے جو بابا گورو نانک دیو جی کو اللہ تعالیٰ کی جانب سے الہام کی صورت میں نازل ہوا ہے اس کا پانچواں حصہ اس کے اور دوسرے مذاہب کے افراد روزانہ کرتے ہیں۔ اور اس سے ابدی سکون حاصل کرتے ہیں۔ ان کا فلسفہ ہے کہ خدا ایک ہے وہ وحدت اور کچھ ہی کی حرکت ہے۔ بنی نوع انسان ایک ہیں۔ خدا کی عبادت اور اس کے بندوں کی خدمت بلا لحاظ مذہب ملت کرنا انسان کا فرض ہے۔

”جیب جی صاحب“ کا ترجمہ کرنا اور اسے سمجھنا دانشوروں نے بہت مشکل قرار دیا ہے۔ اس کا ترجمہ مختلف زبانوں میں ہو گیا ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ میرے الحاج فاضل صاحب کی شہسری ترجمہ ملاحظہ کیا ہے۔ اس کی پرتال ایک گرو وارہ برہما ہک بورڈ کی سب کمیٹی نے بھی کیا ہے۔ گورو جی کے اقتوالوں پر اس کا نکاحی اس مشہور شاعر نے شاندار طریقہ سے نو تراویں نام فہم کشمیری شہسری کی ہے میرے نزدیک ”جیب جی صاحب“ کا یہ منظوم ترجمہ اور بھی دروس نتائج کا تحصیل ہے۔ قومی یکجہتی کے میدان میں ایک پُر خلوص قدم ہے۔ اس سے ہمال گورو جی کی تعلیمات سے کشمیری کو ہم روشناس ہو گئے۔ وہاں اس سے انسانی رواداری کا جذبہ استوار ہو گا۔ اس کے دوش بدوش یہ ترجمہ کشمیری ادب کی ایک بڑی خدمت ہے۔ جو قابل تحسین ہے۔

جانی ناتھ صاحب  
(جانی ناتھ صاحب)

۵ اپریل ۱۹۷۱ء

از قلم سردار ٹھاکر سنگھ زخمی

محترم نقیص صاحب نے شری جی صاحب "اور کچھ منی صاحب کا  
کشمیری زبان میں منظوم ترجمہ کر نیکا بیڑا چار سال قبل ٹھایا تھا۔ انہوں نے  
یہ کام اپنی آنکھ محنت اور پی صلاحیت سے پایہ تکمیل کو پہنچایا ہے ہفت  
شری جی صاحب کا ترجمہ چھاپ کیلئے بالکل تیار ہے۔

میں نے سب کچھ گروہ پر بندھک بورڈ کشمیر کے ایک رکن  
ہونے کے ناطے اس عظیم کتاب کی گروانی اور اس کے کشمیری منظوم ترجمہ کو  
کئی بار دیکھا ہے میری نظر میں ترجمہ معیاری ہے۔ گروانی درج کرنے میں  
کافی احتیاط اور تصحیح سے کام لیا گیا ہے۔

"جی صاحب" کا یہ ترجمہ کشمیری بھاشا میں ایک نئے  
باب کا اضافہ ہے۔ اس سے باب گورد تاکا نک دیو جی کا پاک پیغام لکھ کے  
گوشہ گوشہ تک پہنچ جائیگا۔ جس سے عوام الناس کے دل اور ان کی تعلیمات  
روشناس ہو جائیں گے۔

مجھے اُمید ہے کہ اس ترجمہ سے انسانی برادری کے افراد  
بحیثیت مجموعی ایک دوسرے کو سمجھنے میں کافی نزدیک آئیں گے  
جس سے بین الاقوامی بھائی چارہ میں تقویت ہوگی۔

ٹھاکر سنگھ زخمی  
(ٹھاکر سنگھ زخمی)

۲۵، مارچ ۱۹۷۲ء



Handwritten text in Urdu script, appearing as bleed-through from the reverse side of the page. The text is arranged in approximately 15 horizontal lines, though it is significantly faded and difficult to decipher.

## جَب جی صائبی تعلیم

جَب جی صائب چھ بابا گورو نانک دیو جی پونڈی ناہام  
 می ستر چھ گورو گرنتھ صائب کن لگان۔ ایچ تلاوت کر نہ ستر چھ منسرت  
 رہ۔ ریا صفت خوف خاتہ استغراق کرج کمال بناوچ کل لگان۔  
 رو عانی تھڑ۔ انسانی بھرتہ عرفان پرا دہ من چھ گورو جی  
 ندی پازو پرتھ جاپہ دن بہ دوہہ سنگر بال پھو لنہ پیچھے امیک پاٹھ  
 بجن کران۔ اٹھ بانی چھ آدمی کچھ جَب جی ومان زامیر کہ نہ پینہ  
 ستر چھ یہا کار پکشان۔ زانسان کیتھ ہیکہ قرب الی حاصل کرتھ  
 یہ پرا دہ باجھ کچھ ظاہری رنگ روچھ کرج یا پین بان لون کرج  
 صورتہ دتھ بلکہ پین سوئے۔ اندر نیلر شود بناون۔ بھجن کرن۔  
 تیجہ ستر موز در کھین۔ بر عملہ کر نہ تہ خدائیں کھین چھ لارم  
 گورو جی چھ اکہ سان جَب جی صائب منور ہندو  
 نہ خدایچھ کرن۔ سہ چھ درس درس ستر مہلتھ  
 پرتھ چترس پیٹھ چترس تہ درتھ۔ کتہ مرن چترس نہ کاٹھ تہ شریک  
 مرن نش چھ مرنہ تہ پاک۔ زادہ کاٹھ۔ زاس نہ کاٹھ  
 منگن گرھ بس تہ اوت۔

۱۔ عوگرٹھن۔ لہن تہ ملن سپون۔



حب

افکارِ ست نام پر کیا تو کا نام بھول کر دیدہ  
اکال موتِ اجونی سے لے لیا کیا نام

انکار۔ سہس کئے چھ  
نزدیر۔ کینہ دس  
- بڑھو۔ خود دس  
گر پڑنا د۔ گورہ سنہ نظر غائب ستر۔



# زپ

اللہ واحد، کن او تکار  
تہندس نادر پزوک آے  
بیرنہ، بیہم لہ، لاگ نو تس  
زگنگ خالق بے پوے

مولس زنمیں نش بالا  
سے پانی پاش منرون دراد  
مرشد سنیرے رخصت سیتی  
مولانا سانس اتھو آد

۱۔ بیر: حمد و ثناء - ضد۔





ہر سچ جگاد سچ ہے بھی سچ تانک ہو ہی کی نہ



آد :- ازلی  
 ہوئی :- آسمتہ

جگاد :- ابدی  
 سچ :- پڑ حقیقت -



نانک! سہ پوز اوس ازلہ بروئہ  
 سے ازلہ وقتن دراو پوز  
 سے ازلہ پوز بروئہ کن تہ پوز  
 پرتھ وقتہ ٹمٹم ناو پوز





سوچے سوچ نہ ہوئی ہے سوچی لکھ آ  
 چھپے چپ نہ ہوئی ہے لائے ماں بونار

بھکھیا بھکھ نہ اتری ہے بننا پڑیاں بھا  
 سہس سپا نیا لکھ ہو تہ اک نہ چلے نال

کو سنجیا را ہوئیے کو کڑے تھے پال  
 حکم حرب ائی چلنا نانک لکھیا نال

-۱-

سوچے : پیٹھ چھلچھک لونا : تھپہ ریس -  
 کڑے : ابر زبانی : منشا : رستا -



۱۳  
پوری ۱

نہیں شوہر بلکہ انہیں  
شوہر کر دین بے شمار  
نہو پلا گئے چھ ماہ تیرا  
علا شوہر: مغلہ اندری شوران لچھ کفار

ہو سن بچھ لہ! نتھ نو میری  
آرام بھن چین آسو تن کتر  
ترن ہندی لچھ پود گئی رادو  
علا شوہر: تو گیلہ اکھ نو پانس لاری ستی

اپنچ: دوس لہرادو کتھ کنو  
تیجہ زن پیر پے دنہا طے  
مکس بھنس بیٹھ پکھ ناگ  
پربال ہتھ اُسے باگس آے  
علا شوہر: تو گیلہ



حکمی ہوون آکار حکم نہ کہیا بجائی  
حکمی ہوون جی حکم ملے وڈ یائی

حکمی اتم نیچ حکم لکھ دکھ سکھ پائی بہ  
اٹا حکمی بخش اک حکمی سدا بھگوانی بہ

حکمی اندر بھ کو باہر حکم نہ کوئے  
نانک حکمے جے بچھے تہ ہونے کہے نہ کوئے

-۲-

حکمی : شوبہندی چمکے      آکار : دُہوڈ ، صوڈر -  
ہوون : سپان چھ      بخش : بخشش -



## پوٹری ۲

حکیمہ ستر صورت گرشن بندری سیدھا  
 ستر حکمن بندری ایا پوزی گرشن  
 حکیمہ ستر جمن اندر ہو روحین  
 حکیمہ ستر شانا تہ شہزادہ ہو لبر

حکیمہ ستر عزت ہر یکہ فترتھ بیکیہ  
 حکیمہ ستر ہوس کہ تہ دہ کہ بکس بیکیہ  
 حکیمہ ستر بخشش اوبن سندی نصیب  
 حکیمہ ستر فرنگ رنگ پکڑ دیکھ

حکیمہ کس حاطس اندر بشرا تھ چھے  
 حکیمہ کس حاطس سیر لوکیتہ دران  
 حکم مولا فکریس نانک تران  
 پانی پائے پانہ سے منتر ہو شرپان



گافے کو تان ہو فے کسے تان  
گافے کو دات جانے نپسان

گافے کو گن وڈیا نیس پچار  
گافے کو و دیا وکھم و پچار

گافے کو ساج کرے تن کھنہ  
گافے کو جی لے پھر دینہ

گافے : صفت پچران  
وکھم : کرکٹ  
نپسان : نشانہ  
وڈیا نیاں : بجر



۱۷  
پوٹری ۳

گبدوان کا نہہیں تہنہ بخشش چھن ل  
سہ زفاک چھ آسان اکھ خزانہ  
کران آسان چھ عرفیت بخش ہنہ  
تہنہ بخشش چھ رخمہ بہت نشانہ

گبدوان آسان چھ کا نہہ انسان تحریف  
خالیس عظمئس بخشش لٹ  
سہ ومانی مقامک صاحب ہوش  
سنتھ آسان و نہتھ زمانہ سہ گان

گبدوان کا نہہ ریب چھ جہنم چھانچھلاوان  
چھ سہ اتھ پھا پھلا و تھ تیر بناوان  
کران سہ ریب بدون رؤس تہ جہنم  
کٹھ سہ ریب چھ سہ جہنم لبوان

جگنتر - ۱. زور یوگ چھ ہم - ۲. گیان - معروت  
۱. ست یوگ ۲. داپر ۳. ترے تا ۴. کل یوگ



گافے کو بھاپے دسے دُور  
گافے کو ویکھے مادرا ہدُور

کتھنا کتھی نہ آوے توٹ  
کتھ کتھ کتھی کوٹی کوٹ کوٹ

دیندا مے لیندے تھک پائے  
جگا جگنتر کھاہی کھائے

نکھنی حکم چلائے راہ  
بنانک وگسے مے پرواہ

-۳۷-

مادرا: حاکم و ناظر جگنتر: زور و بگ



گہوان کا نہ تے دوان رب دور نظر و  
 سہ رب باسان اچھو نیش دور تر دور  
 گہوان کا نہ رب چھ پائش نش سہ نزدیک  
 دھچھان بوزان گر خان دور چھ کو فور

گر خان نو چھ ختم تھی سنس رکھے زانہ  
 نہ سپدان حال کھوسند ہو بیاں زانہ  
 وصف تھی سندی چھ لچھ در لچھ نہ بے انت  
 انا پوند پوند نو سپدان چھ شان زانہ

چھ داتا بیتھ بران ساری چھ داسن  
 دوان کوتا تھکان سائل چھ رڈ رڈ  
 زرا نش منر چھ سیکھیا دان تہ جادوان  
 کھوان نعر چھ ساری تھی تہ کھٹی کھٹی

کوئے تھی حاکم فہان جباری  
 نمی ہو عالمش کر رہتھن آبی  
 سہ آند کر نہ لوگمت ہو چھ نانک  
 سہ بے پردا کڈان ہو حکم شانی



۲۰  
 اسَچا صاحب سَچ نائے  
 بھاکھینا بھاؤ اپار

اکھینہ منگہ دیہہ دیہہ دات کرے داتا  
 پھیرکہ اگے رکھئے جت دسے قدر

مہو کہ بولن بولئے جت سن دھے پیار  
 امرت ویلا سچ ناؤ وڈیا ئی وِیچار

کرمی آوے کپڑا نڈری موکھ دُآر  
 نانگ ایوے جائیئے سبھ آپے سچیار

داتا: عطا کرنا، دل: دیکھنا، دُآر: نڈری، نظر، ستر



۲۱  
 صاحب چھ پوز سے عین پوز پوڑھی ۴  
 تیری چھ کتھن لوگت اثر  
 توئون تھون قابیم اٹل  
 رنپش اندر ضبطش اندر

دُنیا منگان مولا دوان  
 سے ہو چھ بخش ان بار بار  
 دالناہ گرشم تس کرشمے تھہ  
 درشن دیم پرور دگار

کھم چند بڑی بڑی گن گہن  
 بیتھ زن کریم ہو ٹاٹھ نیار  
 تس غزلیہ دقتن بو کرے  
 ناوس تہ شائش پیٹھ دزار

تس شندنا غلعت منہ چھم  
 بخشش تہنزا وائل کریم  
 سوکے چھ پائے پوز خدا  
 ہماک ہمش منتری لبیم



تھاپیا نہ جائے کیسنا نہ ہوئے  
آپے آپ زرخن سوئے

جن سیویا تن پایا مان  
نانک گاویئے گنی بندھان

گاویئے سنیئے من رکھیئے بھاؤ  
دکھ پرہر سکھ کفر لے جائے

تھاپیا نہ جا: یں نہ تھاپیہ سپہ زرخن: ماکہ ریس ..



۴۴  
پوڑی ۵

پوشِ تُو سُنْد کُریا قایم بستر کا نہ  
نِرخِ پانی پائے ہو چھ مولا  
سُہ نہ کا نہ تھیں بناؤں دُول اسی  
عاطفِ چہرے تہنہز کُنو ذات چھ مائیش تہ بالا

عبادتِ ہم کران پروردگار سن  
نہیں کر چھ عبادت وصلہ نہین  
حمد کرتس نہ نامک بس حمد سن  
چھیں و صفن تہ رز دن ہن شہزادہ

حمد کرتس خدا یس تے حمد بوز  
منس منز ہو بساؤ لول الفت  
مٹا دی دہ کہ مصیبت دادی ساری  
گرس تھ منز ہی یس جا یہ راحت

مان: بیجا پائس



گُزَمکھ نازنگ گُزَمکھ ویدنگ  
گُزَمکھ رہیبا سَمائی

گُزَمکھ ایسر گُزَمکھ گورکھ برما  
گُزَمکھ پازبئی مائی

جے ہوں جانا آکھا ناہی  
کہن کتھن نہ جانی

گُزَمکھ اک دیہہ بھجائی  
بھنایاں اک انا سوئے سر نہ جائی

گُزَمکھ: مرہ رشتہ ہائے  
موجب پکن دول { سبھناں: سارے ہند۔



گہ ہے ابی خدا پڑتھ جائیہ موجود  
 کری سے مٹنری۔ بری عرفان پس  
 دینی پے تہند ناوک تہند گیانک  
 سہ پزلادی دلس روشن یقینس

گہ ہے انسانہ! آسان شوتہ گورگہ  
 گہ ہے چھ سکتہ گہ ہے مرشد گہ ہے ساد  
 گہ ہے باج پاروتی۔ اپسرتہ برہما  
 گہ ہے تہتر گہ ہے مادی تہ دھتاد

کتھن سو خن ابودے مٹن کرکھتس  
 کو دو دھنہنیکے باوتھ سٹن تم  
 بیاں نوناہنیکے کری تھے تہتر کتھ  
 دھن کر تم صبح لفظ مے نوچم

بخشتم مرشد! گیانک سہ دیر از  
 لبتھیں ہو دیم کن تے احدین  
 چھ سہ کل کا پناک داہ پلے  
 چھ داتا! بود مشتھ یختھ کرکھتس



٢٤  
بیرتھ ناناو جے تِس بھاوا  
ون بھانے کہ نائے کرہی

جیتی سرٹھ اپائی ویکھا  
ون کرنا کہ ملے لئی

مَت وِچ رتن جواہر مانک  
جے اک گڑہ کی سکھ سنی

گرا اک دیہہ بھجائی  
بسھنا جیاں اک اتا سوئے دسر نہ جائی

سرٹھ: کائنات      ون کرنا: تہند کرہہ وراو - ٥



۲۷  
 تیر تھک اشنان ہو گو پوڑی ۶  
 تس گورھس باسن بہ جان  
 وہب پسن یودھے نہ ماریم  
 کتھہ نگیم دین شران دیان

سار حلقاات تھر سندر  
 دوجھہ میو میا بنو اچھو  
 یود مہر تھر سندر نہ آسے  
 رٹ جزا نو زانہ سہ رو

مرشدن بوزکھ اشاہ  
 تھر اشارس پیٹھہ پلکھہ  
 ہیر جہر لال ساری  
 دانشس منتر ہو لبکھ

گیان بخشم مرشد! تیتھہ  
 بیتھہ نہ لہن اکھ خدا  
 بس کئے داتا چھ سارنی  
 داتہ بیتھہ! مشرن پنا



جے جُگ پچاے آر جَا  
ہوز دسُونی ہوئے

لَوَا کھنڈاں وِچ جانیئے  
نال چلے سبھ کوئے

چنگا ناؤ رکھائی کے  
جس کیرت جگ لے

آر جَا : وائس      دسُونی : ڈبہ گن -  
لَوَا کھنڈاں : نو یقلم      کیرت : شوہر تھہ -



## پوڑی ۷

زپٹھ داتسہ پراو انسان  
 زیند رڈری تن ژھون جگن  
 یاتہ زنیادے عسیر وازن  
 یاتہ دسہ گن رڈری تن

ناو پراون شوہر پراون  
 منرسہ اشلیمن نوک  
 یوڈنہنر کتھ مانہ پرتھ کتھ  
 ستر ساری مکھ پکن

ناو اسبس بہلہ پاکت  
 عظمت اسبس ژو پاری  
 ناو ستر اسبس گن منر  
 پان تھو دمت کھاری کھاری



۳۰  
جے تِس نڈر نہ آوِ سِی  
تِ وَا ت نہ پُچھے کے

کیٹاں اَنڈر کیٹ کر  
دو سی دوس دھرے

نَانک بَزگُن گُن کرے  
گُن وِشِیاں گُن دے

تِہا کوئے نہ سُبھئی  
ج تِس گُن کوئے کرے

بَزگُن: مہنتِ دس گُن فُت: مہنتِ دس



۳۰  
 ہے! انا تس میہر دالیں  
 نش سہ یودھے دگر گویہ  
 کانہہ زبانی پیڑ نو تیس زانہہ  
 مرد تہ بد مقہور گویہ

سے خدائیں نش سپدیت  
 کیونم تہ کر پلا تا پور پور  
 پانہہ پیہم آسن گویہ ناہ کار  
 تم تہ کھارن تنس قصور

دجھتہ مولا کینتہ چھ تانک  
 بزرگ تنس بخشان گون ۱ دمفورہ  
 گون کران حاصل تنس نش  
 نین اندر آسان گون

نظر تل نو کانہہ چھ نیہی اگر  
 پورہ تر احسان کرد  
 نظر تل نو یختہ چھ کانہہ نیہی  
 ذاتہ ہندی گون دان کرد



سُنئے سِذھ پیر سُر ناتھ  
سُنئے دھرت دھول آکاس

سُنئے دیپ لود پاتال  
سُنئے پلوہ نہ سکے کال

نانک بھگت سدا دِگاس  
سُنئے دُوکھ پاپ کا ناس

دیپ : پنہم  
دِگاس : خوش  
بھگت : درویش ، قائم -  
دُوکھ : درد کھ تکلیف -



## پوٹری ۸

تہنہ ناو بیٹھ دی دھماہہ -- چھ لیں پیرن سہن یاقن  
تگی بوزن چھ ڈوگھ مولا  
زہین دھرتی نہ اکاشن

خدا میا پتھ چھ پاتا سن -- سہ میل پتھ پتھ خط سن  
تہنہ ناو ہتھ گشان پاک  
وکر موز موتہ دھواسن

بھگت تہنہ دھرتی تاک -- سٹھا شادی ناوان چھی  
تہنہ ناو گوہن گوشن  
گوہناہ دھکھ پاپ ناوان چھی

دھول کینن لوگ نہ پتھ چھ زہنات چھ داند سہن سن پتھ دھرتی



سُنَّے اِیْسَر بَرما اِنْد  
سُنَّے مَکھ صالَاحَن مَنْد

سُنَّے جوگ جُگت تَن بھید  
سُنَّے ناست سَمَرَت وید

نَانِک بھگت سَد وگاس  
سُنَّے دُوکھ پاپ کا ناس

۹۔

بَرما: بَرمَا      اِنْد: اِیْسَد رَانْد  
صالَاحَن: صَافَت      مَنْد: مَکھوٹ یَکَمَر



## پوری ۹

ناد بوزتھ برہمہ، اَپسر۔۔ تے اَنڈر ہو پے لبَن  
 ناو بوزتھ اَنج کَمتر  
 سارے ہو نخہ ش کرَن

ناد بوزتھ دتھ رَن سَینر۔۔ سہر لبَن یو گکر تَنکو  
 راز نَی گر تھنکھ سَمرتی  
 شاستر۔ وید تے مَنکو

بیم جھگت دایم چھ تانک۔۔ سہ کھ لبان رَاحَت تَلاں  
 تم چھ کَنو سَند ناو بوزتھ  
 دہ کھ۔ گہ نہ نہوتھ تھن

۱ یوگ: تپ ران۔ عبادت۔



سُنئے سَت سَتو کہ گِیاں  
سُنئے اٹھ سٹھ کا ہِسان

سُنئے پَر پَر پَاونہ مان  
سُنئے لا گئے سہج دِھیان

ناتک بھگت سدا دِگاس  
سُنئے دُوکھ پاپ کا ناس

-۱۰-

سَتو کہ : اطمینان - (Contentment)  
ہِسان : شران مان : عزت دَان : ثارات



## پوٹری ۱۰

ناد مولا سُنْد بُز تھ پَرادان -- صُبُرک گِیا نَک صَدقہ کُ دے  
 بُز تھ اَر مَاطَن اِس تھان  
 مَنزَران اِش تھان کُری کُری آے

ناد مولا سُنْد بُز بُز بُز پُری پُری -- اِنسان پَرادان عِزّت تھان  
 ناد مولا سُنْد بُز تھ شو تھ  
 اَسانی سَن پَرادان دِھیان

نَک! عَا بَد بھگتی اِنسان -- پُرتھ سَمیس مَنز خوش اَسان  
 ناد مولا سُنْد بُز تھ شو تھ  
 دھ کھ پاپ ساری ہوش تھان

صدیقہ : خجرات ۔



سُنئے سَراں گُنا کے گاہ  
سُنئے سیخ پیر پات ساہ

سُنئے اَنڈھے پاوہ راہ  
سُنئے ماتھ ہوئے اسگاہ

نانک بھگتار سدا وگاس  
سُنئے دُوکھ پاپ کا ناس

۔۱۱۔

سَراں : ساگر      گُنا : تارپف  
سیخ : شیخ      پات ساہ : بادشاہ -



## پوٹری ۱۱

نامِ حق بُوڑتھ چھہ اِنسان۔ شیخ پیر تے شاہِ بنان  
 ناد سہنیں پوڑتھ سوڈرن  
 منتر چھہ پاہلو وٹھہ لبان

نامِ حق بُوڑتھ چھہ اوں نام۔ داتہ سنر سیز وٹھہ لبان  
 کمترہ سمسار سوڈرن  
 منتر چھہ سنرن پے لبان

بیم بھگت عابد چھہ ناگ۔ تم چھہ سو کہ راحت تلان  
 داتہ سنر تم ناد بُوڑتھ  
 دوکھ تہ پاپن لٹھہ دوان



منے کر گت کہی نہ جائے  
جیکو کہے پیچھے پیچھٹائے

کاگد قلم نہ کٹھن مار  
منے کا بہہ کرن دیچار

ایسا نام نہ سنجن ہوے  
جے کو من جائے من کوئے

۱۲

منے : پیاہ ستی۔ قلم : گت : حالت ۔ دشا۔  
کاگد : کاکہ جے کو : یس اکھاہ ۔



## پوٹری ۱۲

یُس اَنان اِمان چھ ذاتسں -- تہم سہاس مائس مہ سن  
 پیم یزغن ظاہر کُرن تس  
 تہم پتو لاکن دیان

یُس اکس اِمان چھ تس پٹھ -- سے چھ تغریف کھستہ  
 کانہس پردی قلم چھ  
 طرز تحریر بیہ دوستہ

وچھتہ بیتہ نام نرنجن -- دل لگاوتھ یُس ہوان  
 من پین پرزلان تس چھ  
 رُح بان چھس پاہر زان



مُنے سُرَت ہووے مَن بُدھ  
مُنے سنگل بھون کی سُدھ

مُنے موہ پھوٹا نہ کھائے  
مُنے جم کے ساتھ نہ جائے

ایسا نام زرخن ہوئے  
بے کو مَن جانے مَن کوئے

۱۳

سُرَت : دھیان      بُدھ : بود -  
سنگل : سادھے ہنر      بھون : کر



## پوری ۱۳

پوہ ایمان یس چھ تہ پیٹھ ۔۔ تہ چھ بود بیدارتے  
 پوہ ایمان یس چھ تہ پیٹھ  
 تہ چھ پرون سنارتے

پوہ ایمان یس چھ تہ پیٹھ ۔۔ تہ من کھس پرتھ نولگان  
 پوہ ایمان یس چھ تہ پیٹھ  
 زیون مرن تہ نو پوان

چھتہ پیٹھ نام زرنجن ۔۔ دل گاتھ یس بہوان  
 من پن سے گاتھ لوان  
 نوہ نواران سے بن



مَنے مارِگِ ٹھاکِ نہ پائے  
مَنے پیتِ سبوں پرگٹِ بجائے

مَنے مگِ نہ چلے پینتھ  
مَنے دھرمِ سیتی سن بند

ایسا نامِ زرخن ہوئے  
جے کو مَنِ بجائے مَن کوئے

۱۴

مارِگ : دھم      ٹھاک : دولہ روزن -  
پرگٹ : غلابر      سن بند : واٹھ - وصل



## پوربی ۱۴

پورہ ایمان یس چھ تِس پیٹھ - تِس نہ سا کا نہہ نہہ ران  
 پورہ ایمان یس چھ تِس پیٹھ  
 عزت و شان مہتھ گر گنھان

پورہ ایمان یس چھ تِس پیٹھ - سس نہ سا گر تھ گر گنھان  
 پورہ ایمان یس چھ تِس پیٹھ  
 تِس چھ دھر چچ کل گنھان

وچھتہ یسٹھ نام زونچن - دل لگوتھ یس یوان  
 من پنن سسے گا تھہ ران  
 نور نوران سسے بٹان



مَنے پاوہ موکھ دُ آر  
مَنے پِر وائے سادھار

مَنے ترے تائے گز سکہ  
مَنے نانک بھوپ نہ بھکھ

ایسا نام نرینجن ہوئے  
جے کو مَن جمانے مَن کوئے

۱۵

پاوہ : پانچہ      موکھ : مکتی-مرزئش غامبی  
سادھار : ساری ہتھ      پِر وائے : آڈ بتر



## پوٹری ۱۵

یَس چھ اپمان نس چھ مکتی -- دوتہ بر دتھی ہو تھوان  
 سے چھ مولا سند عیالسن  
 ناری سے تھر ڈوگھ ودان

یَس چھ اپمان سے مرپن - ستی ہتھ سو دتھ تران  
 یَس چھ اپمان پور مانک  
 در بد نہ نہ نو بیچان

وچھتہ کیتھ نام زرنجن -- دل لگاوتھ یس ہوان  
 سے پہن من گلا شروان  
 نور نوران سے بنان

عالمکتی بنجات: دینہ پرنہ نیش جلا مہی۔



پنچ پروان پنچ پردہمان  
پنچے پادہ درگاہ مان

پنچے سوہ در راجان  
پنچا کاگر ایک دھیان

جے کو کہے کرے ویاچار  
کرتے کے کرنے نہی شمار

دھول دھرم دیا کا پوت  
سنتو کہ تھاپ رکھیا جن سنت

پروان : منظور نظر راجان : راجہ درگاہ : درگاہ



پیم لکھ تئس مولا سندن مقبول <sup>۴۹</sup> پوری ۱۶  
 تم ہو پڑاوان پردھان تم  
 پیم لکھ تئس مولا سندن مقبول  
 دربارن منزبان شان تم

پیم لکھ تئس مولا سندن مقبول  
 راجے بھجج چھی شان تم  
 پیم لکھ تئس مولا سندن مقبول  
 گھرے آکرے تھ دھیان تم

کوتاہ کوتاہ کر رتن آدم  
 قدر تھ نو دیشس زانہ  
 مخلوقا تئن مخلوقا تئن  
 گرند نو، حد نو، انت لوکا نہ

قونون تھ سندن گت دکھ دتھ  
 دھرمے رخصن پھ تھراہ جان -  
 پننیں ابدی قونون ستن  
 دھرمس نشن زاد اطمینان



۵۰  
جے کو بچھے ہوئے پیخار  
دھولے اُپر کیستا بھار

دھرتی ہو رہے ہو رہو  
تس تے بھار تلے کون جو

جیمہ جات رنگاں کے ناو  
سنبھنا لکھیا وڑی کلام

ایہہ لیکھا لکھ جائے کوٹے  
لیکھا لکھیا کیستا ہوئے

---



۵۱  
 ہر یس انسان گوروشن  
 تیر منتر پوزتے تیر منتر گیان  
 داندس ژالیا یوتاہ بورہنگ  
 آتھ پیٹھ ساران چھے انسان

دور دھرتی نش کاتھ دھرتی  
 ہم گرتھو گرتھو ہو عالم کیتی  
 دتھم پینن تل جس کورشد  
 درے درے آخریم کتھ ستو

گو نا گون بچھے خلقت سارے  
 رنگ چھا رنگس ستی میلان  
 ناد قلمو ستو بے روک پانھن  
 لیکھن دالی ہو گے لیکھان

گر نر منتر آمتو کاتیاہ کاتیاہ  
 گر نر والین ہنر گرند بے کاد  
 گر نر والین چھا گرند زانہہ فر  
 آتھ نو آمت زانہہ شو ماد



کیتا تان سالیہو ۵۲ رُوپ  
کیتی دات بھانے کون کوٹ

کیتا پساؤ اکیو کواؤ  
تسرتے ہوئے لکھ دُریاؤ

قدَرَت کون کھا دیچار  
واریا نہ جاوا ایک وار

جو تَدھ بھافے سائی بھلی کار  
توسدا سلامت زرتکار

۱۶-  
۱۲ مکتوب کون: خدا بڑے کون سید، پس سید (القرآن) -  
سائی بھلی کار:- امین - تم کو سدا دے اچھن بھلی



رُپ تے رنگ چھے سوئد زُند  
 داتا کو تہ چھکھ دُستوار  
 کو تہ کو تہ بخششہ گو ہم  
 کانہہ گورہ اسن زان گار

یا ممتہ لفظا کُن فہ رمون  
 زنگ ز گتہ دل لون دراو  
 حرفاد بوون عشقون ہندی  
 زنگن منر و متھو چھ دویا

تدرت اظہار کرش منر چھم  
 سوئے طاقت ہو بے کار  
 ناہمہ کار نو سپہیں تھ لائن  
 وندہ ہے زوتے جان یکبار

سے گو کارن منر زت کار  
 بھنے کارش ہے شوہ لاگھ  
 شے چھکھ قایم شے چھکھ سالم  
 رنگار شے پاک بے شک



اَسَنكِه جَن اَسَنكِه بھار  
اَسَنكِه پوِجَا اَسَنكِه تپ تاو

اَسَنكِه گرنتھ مَكھ وید پاٹھ  
اَسَنكِه جوگ مَن ریتھ اُداس

اَسَنكِه بھگت گن گیان وِچار  
اَسَنكِه سَتی اَسَنكِه داتار

اَسَنكِه بَشَنكِه دَشَنكِه اَنجَنكِه رَوس بھار: مَٹھ نِیار -  
داتار: بَشَنكِه گَن داتار



## پوڑی ۱۷

آشنکھ زبچان چھی ناؤمئسند  
 آشنکھ چھ لوکات دُم بران  
 آشنکھ کران پوڑا بھادت  
 آشنکھ ریاضت ہو کران

آشنکھ چھ لوکن پوڑا ناوان  
 گرنتھ تہ دیدن منتر چھ کیاہ  
 آشنکھ دلس تھاوان دواسر  
 تم لبان یوگ بارما

آشنکھ چھ گن بس نیاز سچان  
 تم کران چھوئے چھ گیان  
 آشنکھ چھ ست گن وارا آسان  
 پوڑا جنت دلا دکان ہر دم تم دوان



اَسْتَحْکَمُ سُوْرَ مَوَہِ بَھَکْہَ سَارِ  
اَسْتَحْکَمُ مَوْنِ لَوْلَا اَیُّ تَارِ

قُدْرَتِ کَوْنِ کَہَا دِیچَارِ  
وَارِیَا نہ جَاوَا اِیْکِ وَاَرِ

جُو تَہْہَ بَھَا فِے سَائِی بَھَلِی کَاَرِ  
تُو سَا سَلَامَتِ زِرِ نِکَاَرِ

-۱۷-

بَھَکْہَ سَارِ : مَشْتَرِکِ زَیْنِ اَلِ مَوْنِ : خَاوِش -  
لَوْلَا اَیُّ : اَسْ کُنْ مُتَوَبِّہَ مَسُوْرَے اِیچُنِ بَھَکْہَ - اَیْنِ



بُستِ نیکو چھ پہ زُنِ یزید ہو  
 تم چھ تلو ارن دران  
 ہشتنگ چھ روتھ وٹھ نہ پرتھ  
 کس شے منز تھا دھ چھ دھین

صاحب! طاقت نسہ چھم  
 چانی قہ درتھ باو ما  
 چھس نہ پتھ لایق بندو مٹ  
 مروتہ جان کر ہے فدا

شوب تھ کارس چھ آسان پتھ و بند کھ رٹ کار ہے  
 ذات چانی دایم تہ سالم  
 پاک نہ نکار ہے



اَسَنکھ مَورکھ اَنده گھو  
اَسَنکھ پَور حرام خور

اَسَنکھ اَمَر کَر جَاهِ جَو  
اَسَنکھ گَل وَدَّه هَتِیہ کَمَاه

اَسَنکھ پَپِی پَپ کَر جَاهِ  
اَسَنکھ کُوڑ آ کُوٹے پَہَرَاه

مَورکھ - اَمَن اَنده گھو - پَور، اَنده گھو دار -  
کُوڑ یَار - اَنده زَیَار اَمَر - اَمَر -



## پلوی ۱۸

آشنکھ چھ آسان ناسہ تر آس  
 من تہند مورکھ تپہ خام  
 زورہ تم لوکن پھر ان  
 تم کھوان مال حسہ ام

آشنکھ کڈان طلبہ کو حکم  
 تم چھ جابر زور وار  
 تم بین گردن شمان  
 تم چھ ظالم نو خواڑ

آشنکھ چھ گنہن لاری سخ  
 تم بخش من ردار خواڑ  
 تم ملیچہ باطل پرست  
 اپنہ سے منر چھو بوڑ



ہاتک بیچ کہے و بیچار  
واریا نہ جاوا ایک وار

جو تہذیب بھانے سائی بھلی کار  
تو سدا سلامت نرنکار

1A

بھکھو کھاہ۔۔ حوام خور  
بھکھو۔۔ پیر پیر بھکھو  
نندک۔۔ پیر پیر گیلن والی۔  
داریا۔۔ فدا کر نصن



ہستشکھ بخش ناپاک بند  
 کھینچن تہ چون مہ ردار چھکھ  
 تم بیتن غائب کران  
 گردن پیٹ بار چھکھ

صاجا! نامک دنان چھے  
 انکساری ہندی و ہزار  
 تیموت لائق ما چھسے  
 زو پن کر ہے ہزار

باؤنس لائق تہ بن بیتھ و بن کھرن کار ہے  
 ذات چاڈ دایم تہ سالم  
 پاک نر نکار ہے



۶۲  
 اَسَنکھ ناو اَسَنکھ تھاد  
 اگم اگم اَسَنکھ لو

اَسَنکھ کہیہ سر بھار ہوئے  
 اکھری نام اکھری صلاح

اکھری گیان گیت گن گاہ  
 اکھری کھن بولن بان

اکھرا سر سنجوگ دکھان  
 جن ایہ لکھے تس سر ناہ

نام : ناو (نام)  
 اگم : یس زکا تہہ واتر -



۴۳  
 آشنکھ چانی ناو ہو چھم  
 آشنکھ ہو چھم جانی آشنان  
 توت وائن پچھم ترشکل  
 آشنکھ بیو دنیا آسان

آشنکھ و نئے ہو گراہن  
 تائن پشین بور کھارن  
 حرف ستری ناو گومپلہ  
 حمد لایہ ستری باون

حرف ستری کور گیان ظاہر  
 گیت و صفین ہندی نئی ہو درے  
 حرف ستری ہو بنی ہم بول  
 لیکھن و نمنس منر ہوئے

حرف ستری پیتانی پیٹہ  
 موی لیتھمت ہو تقدیر  
 لیکن لیکھن و اس کمر  
 پانس کورمت چھے تحریر



جو تو  
تو پاہ  
فرمائے

جیتا کیستا تیتا ناؤ  
دن ناؤے ناہی کو تھاؤ

قدرت کون کہا وِسپار  
واریا نہ جاوا ایک وار

جو تَدھ بھائے سائی بھلی کار  
تو سدا سلامت زرنکار



تی ہو واتی، رتی ہو بس  
 بی ہو پائے تھر فخر موڈ  
 تی ہو بس تہی تھر فخر موڈ  
 بی تھر فخر موڈ تہی ہو پردو

یہ شراہ رڈ ہو خصلو قات  
 تہو تہا توں گو تھر مندناو  
 ناو تھر مند نو یجھ شایے  
 شوٹھو! ترشہ کا نہہ شایاؤ

طاقت نو چھم - قدرت نو  
 یجھ زن تھو ما پوئے دھیان  
 وصفہ ہر رڈ کہہ کا نہہ نو چھم  
 رڈو جان کر ما تہی قرآن

کارن منتر سے کا بہن یجھ کارن چھکھ رٹو مان  
 بیون ذات سالک تے دیم  
 نہ نکا را پھوئے پان



بھریئے ہتھ پیر تن دینہ  
پانی دھوتے اترس کھینہ

موت پلیتی کپڑا ہوئے  
دے صابون لیدے اوہ دھوئے

کھینہ: نل  
ہتھ: آٹھ  
موت: ہتھ - پیشاب -  
پیر: کھور -



## پوٹری ۲۰

اچھل لاری کھوئس لاری ... نئے لاری ترے جسمس مل  
 چھلکھ ہو آب پستین پیم  
 گرھلکھ شور ماہ نش جل جل

سجاست لاری پلوئس ... موکر گویا تہ گونا پاک  
 مملکھ پودھے تر تھ صابن  
 پیدری نش سپد ہوپاک



بھریئے مت پاپا کے سنگ  
اوہ دھوپے ناوے کے رنگ

پنی پاپی اکھن ناہ  
کر کر کرنا لکھ لے جاہ

آپے نیچ آپے ہی کھاہ  
نانک حکمی آوہ جاہ

۲۰

مت :- بود سنگ :- ستر  
اکھن :- دھوپے ناوہ :- یں جاہ :- گرھن



تھے پاٹھ من موکر سپدان۔۔ چھ پاپوستو تہ گونہوستو  
مگر دوب ہو لگان وخن  
چھ تہند لو پاک نادوستو

نہ کور رت کانہہ۔۔ نہ کور بدکانہہ۔۔ اصل سخن تہ بد سخن  
تو ابوستو تہ پاپوستو  
بنان فطرت چھ انسان

دو کھ بیتھ بس تھتھ لو نکھ۔۔ بیتھ لو نکھ تھتھ ہو کھیکھ  
ژپٹنے کرنہ کرنہ پائے  
زینس مرلس اندر ہونیکھ



تیرتھ تپ دیا دت دان  
نے کو پاوے تن کا مان

سینا منیا من کیتا بھاؤ  
انتر گت تیرتھ مل ناؤ

سبھ گن تیرے مے ناہی کوئے  
دن گن کیتے بھگت نہ ہوئے

تیرتھ : زیارت گاہ      تپ : عبادت  
سینا : بوز بہستو      منیا : اعتقاد و تھوہ بہستو



## پوٹری ۲۱

تیر تھن گو۔ زہ ہڈ تیر لٹن۔۔ تپ کران گو چن نہ دان  
بدلہ چھس آہری بھلس ستوب  
عاضی چھس آن بان

ناہستی دل گوس روشن۔۔ لولہ ستی پڑ زلیوس پان  
زانی تو تیر تیر تھن منتر  
کوہ حقیقی شران دیان

صاجا! تے وصفہ اگر۔۔ رحمہ ستی تے گون دتم  
وصفہ روس بھکتی لگیم کتھ  
بود تیر یکھنے بر کریم



سُ اَسْتِ آتھِ <sup>۴۲</sup> بانی برماؤ  
سٹ سہان ساء من چاؤ

کون س دِلا وخت کون کون تھت کون وار  
کون ہر پتی ماہ کون پست ہوا اکار

ویل نہ پائی پند تی رج ہووے لیکھ پُران  
وکت نہ پائیو قادیانج لیکھن لیکھ قرآن

تھت وازنا جو گی جانے رت ماہ نہ کوئی  
جا کرتا سرٹھی کو ساجے آپے جانے سوئی

تھت: سَمے سات رُتی : موسم



بَسْ تَرِ مایا۔ بَسْ تَرِ شَبَلَا۔ بَسْ تَرِ بَرِہما سَندِھلا۔  
 بَسْ تَرِ سَتِ چِت رُت تیرا تَند  
 بَسْ تَرِ سَ مَن خوشیوں سدا۔

کا نہ نہ کیا باوٹھ سُوخ یا۔۔ دھہ سَے یار تھہ سَات  
 پاؤ پائے تھے کُٹھ کوکھ  
 پاؤ ساہے کائِنات

زائے ہن پودے پُٹِٹ فُق۔۔ تارِ ہن پَران اُندر  
 بادِ ہن قرآن پیرِ کِسمِ  
 اِسہا قاضِین خُزَر

جو گرجا ران کر تھہ دَس تے بنو دُٹھ کر بھان  
 اٹھ حقیقت۔ اٹھ حقیقت  
 زائے دُن تَرے راز دَان



۷۲  
 کوکر آکھا کو ضالاجی کو ورنی کو جانا  
 نانک آکھن سنجھ کو آکھ اے اک واک سیمان

وڈا صاحب وڈی نائی کیستہ جانکا ہوئے  
 نانک جے کو آپو جانے اگے گیا نہ سوہے  
 -۲۱-

ورنی : ورن وڈی نائی : اہم غلام۔



۷۵  
 سرخ کرنے نو تو گم تئیں ... عظمٰتیں نانک بے زان  
 ہم چیم گاڑی تم حمد کرے کینچ  
 سچ فقط کوشش کران

عظمتھاتیں شوکتھاتیں ... قوم درتھاتیں لاجواب  
 یس کران انداز اتھ پیٹھ  
 تیں تھڑ سپدان سراپ



پاتا لاس      پاتاں      نکتہ  
آگاساں      آگاس

اوڑک اوڑک بھال تھکے وید کہن اک دت  
سہس اٹھارہ کہن کیتبا اضمواک دھات

لیکھا ہوئے تہ لکھیئے لیکھے ہوئے ناس  
نابک وڈا آکھیئے آپے جانے آپ

۲۲

آگاس : نب      اوڑک اوڑک : پتو لاکن  
جات : کتھ      سہس : ساس



## پوٹری ۲۲

پاتالہ منہ دل چھ ہزارہ پاتالہ تلی پاتال کترو  
 اکاشہ پیٹھی تری بے شمار  
 اکاشہ زال ہو سستی سستی

اندو لو بھم تن عالمین کم زیاد سائن اردھین  
 قدرت نہ الفاظن اندر  
 وننے یوان منر مضحفن

سم کم بھاری ہو گئے پوان شر حسن نہ کانہ اندور لگان  
 تانک ! دنکھرت علی  
 یس زانہ پانچ آن بان

کیبان مضحفن تورات انجیل زبورہ قرآن



صَالَحِی ضَالَحِ ایتی سُرَت نہ پائییا  
نِیالی اکتے واہ پوے سَمَنَد نہ جانی اہ

سَمَنَد سَاہ سُلطان گریا سیتی مال دھن  
کِٹری تِل نہ ہوونی جے تِس مَنہونہ دیسِرہ

-۲۳-

سُرَت : دھیان      ایتی : پیسہ  
گریا : بال ہود      دیسِرہ : تِس نہ مُشراو



## پوری ۲۳

باواں دُھف تَسُ ذاتہ سندر۔۔ باواں گر آگاہ چھ کُن  
 کوئل۔ نالہ تھتھ سو دَرَسِ شَرِپَن  
 تھاواں نہ تڑک سا حل چھ لُئِن

کوتہ زَن تَر تے اسی مال دِہِن۔۔ سو دَرَن تہ آسکھ پادشاہ  
 اکھ آنہ ریر گوب چانہ نَش  
 بیس کار ہو یادِ خُدا



اَنْتَ نہ صِفَتِی کَہن نہ اَنْتَ  
اَنْتَ نہ کَرنے دین نہ اَنْتَ

اَنْتَ نہ ویکھن سُنن نہ اَنْتَ  
اَنْتَ نہ جاپے کیا مَن مَن

اَنْتَ نہ جاپے کیتا آکار  
اَنْتَ نہ جاپے پارا وار

اَنْتَ کارن کیتے بل لاہ  
تا کے اَنْتَ نہ پائے جاہ

اَنْتَ: سَد جاپے: بَنان مَن: مَن



پوڑی ۲۴  
 تَسْ حُذْنِہ کَا نَہِ دُفْنِشْنِ لَوْنِم۔۔ حُذْنِ تِہ شَہْنِ تِہ رَہِیْنِ تِہ تِہ  
 قُذْرَتِ تِہ تِہ تِہ بے اُتِہَا  
 وِوُشْنِ تِہ تِہ تِہ تِہ تِہ تِہ

تَسْ حُذْنِہ کَا نَہِ دُفْنِشْنِ لَوْنِم۔۔ تَقَارِ تِہ تِہ تِہ تِہ تِہ  
 تِہ تِہ تِہ تِہ تِہ تِہ تِہ تِہ تِہ  
 اُنْ تِہ تِہ تِہ تِہ تِہ تِہ تِہ تِہ

تَسْ حُذْنِہ کَا نَہِ دُفْنِشْنِ لَوْنِم۔۔ گُزْدِیَا شَمَارِ نُو خَلْفِشْنِ  
 تِہ تِہ تِہ تِہ تِہ تِہ تِہ تِہ تِہ  
 تِہ تِہ تِہ تِہ تِہ تِہ تِہ تِہ تِہ

پے چانہ لَاحِدِ آسَنگ۔۔ زَہَارِاں چَہِہ بِنِا لَآں چَہِہ تِہ  
 اُنْ تِہ تِہ تِہ تِہ تِہ تِہ تِہ تِہ تِہ  
 لَیْکِنِ تِہ تِہ تِہ تِہ تِہ تِہ تِہ تِہ



ایہہ اَنتِ نہ جانے کوئے<sup>۸۲</sup>  
بہتّا کہیئے بہتّا ہوئے

وڈا صاحب اُوچّا تھّاؤ  
اُوچّے اُپر اُوچّا ناؤ

ایوڈ اُوچّا ہووے کوئے  
تس اُوچّے کو جانے سوئے

جے وڈا آپ بھائے آپ آپ  
نانک نڈی کرمی دات

تھاہ : ٹھکانہ  
دات : شمسہز عنائیت



حد چاہے دانک نو چھ لون .. کاہنہ لو بان آتھ رتک تہ اند  
 حد چون یو تات گو بنان  
 تہ تات سپند و سعت پسند

کنہہ لوتہ تہ ہو دچھ پایہ بوڈ .. تھو سارے مو قاع چون  
 اعلیٰ تہ بالا شانہ و دل  
 اگر تہ اکبر ناد چون

کس آسہ تھو د منر متیں .. دیو د آسہ تیں کون شند بھر  
 تھو ران اند و س آسہ تھو د  
 یس زانہ تیں دیو شند تھو د

نرخ شہ تھو ران پایہ چھکھ .. دیو د کس شے و س تیں قاع چون  
 تانک ! و نان یس چاہے ستر  
 بخشش تہ رحمت عام چون



بہتہا کرم لکھیا نہ جھائے  
وڈا داتا تہن نہ متائے

کیتے منگہ جودھ اپار  
کیتیا گنت تہی دیچار

کیتے کھپ  
تہہہ ویکار

بہتہا : سچھاہ  
جودھ : بوجھ  
تمائے : ظہ  
کھپ : بڈیہتر



مولا جھ بڑا داتا جھ بڑا .. طبع تیر صبح تس نر نہاے  
 بخشنش کیم کا پناہ جھ لتا  
 لکھنسن اندر نوزا نہ تیر آے

بلواس بوہودر کا بیوہ  
میں تیں برستل ہو بیچان  
منگوہی تہ بیچوہی پیچو گدا  
تم کا شہ نو گز نہ منزیوان

کاتیا چھ تم تم بد نصیب پائی چھ تم بدکار تم  
 بدعین اندر چھکھ رب گھر  
 چھی لسنہ نشس بیزار تم

عَلَى بِلَوَانٍ : طاقمور و سوار



۴۱  
کیتے لے لے مُکڑ پاہ  
کیتے مُورکھ کھاہی کھاہ

کینتیا دُوکھ جھوکھ سدما  
ایہہ بھ دات تیری داتار

بند خلاصی بھانے ہوئے  
ہور آکھ نہ سکے کوئے

جے کو کھائیک آکھن پائے  
اوہ جانے جیتیا مہ کھلے

کھاہی: لیوان چھ سدما: دھے بوجھ ستر کریشان



کاتیا چھ یم تنش نش لوان ۔ سار تھ کر تھ تنش یٹ ہوان  
 کاتیا چھ تم یم ہو یڈن  
 ائم غلم کر کر کھوان

کاتیاہ گر شان بو چھر کر شکار ۔ دادین دھکن منتر ممران  
 یو نے یمن منتر چھم رضا  
 تیرو نش چھنا سورے لبان

کتنہہ نو لوم یس قیہ بند ۔ تراوتھ ہمکان ہر تھ ہوان  
 یو نے رضا چھم تالہ پیچھ  
 تنھ منتر خلاصی چھس لبان

یس اضمقہ ظاہر کران ۔ بدے خلاصی ہند کر نشان  
 یامتنہ مہ کھس پیچھ پینچھ کھوان  
 جادے دھکن منتر سے ہوان



آپے جانے<sup>۸۸</sup> آپے دے  
آکھنہ س بھ کیئی کے

جس نور بخشے صفت ضالاح  
نانک پات ساہی پات ساہ

۲۵



کینہہ بخششِ مشرقِ تھہرِ تھنّان۔۔ تم لکھ چھ جانے یم پھران  
 پائے تہ زاننِ دول چھکھ  
 پائے تہ بخشان تے دوان

حمدک تہ بخشک یس ہنتر۔۔ بندن اندر زدی جہا سے  
 لاجن اندر راجہ چھ سے  
 نانک! چھ شاہنشاہ سے

۷۔ زدی ہاہہ : زدی شان : شانہ دول ۔



اُٹن گُن اُٹن واپار  
اُٹن واپارے اُٹن بھٹار

اُٹن آوہ اُٹن لے جاہ  
اُٹن بھائے اُٹن سہا

اُٹن دھضم اُٹن دینان  
اُٹن ٹن اُٹن پڑوان

اُٹن : بیہا بھٹار : خرمین : ذخیر  
بھائے : خرمین : گارڈ : دینان : دیوان : مجلس -



## پوٹری ۲۶

گن پٹاڈ دھٹم بے بہا۔۔ اَنمول ہو! باپاڑ چون  
 چھی ریشہ منہ لایا پاری چاڈی  
 چھے قمتی بھنڈاڑ چون

پیم چھی دیان اَنمول تم۔۔ تم ہو دیان اَنمول تم  
 پیم تس شریان اَنمول تم  
 پیم ریشہ بران اَنمول تم

پوئے دھٹم اَنمول دھچھ۔۔ اَنمول دیان چون بس  
 پرمانہ تام اَنمول چھی  
 اَنمول میزان چون بس

اَنمول: ریشہ لایا۔



۹۲  
اٹل بخس اٹل نینان  
اٹل کرم اٹل فرمان

اٹلو اٹل آکھیا نہ بھاٹ  
آکھ آکھ رہے بولائے

آکھ وید پاٹھ پیران  
آکھ پڑھے کرہہ دکھیان

آکھ بڑے آکھ راند  
آکھ گوپی تے گووند

بولائے : دھیان مرکوز کریتھ دکھیان : باؤن -



۹۳  
 بچش کران انمول چکھہ ... میہرک نشان انمول چھی  
 رُحم و کرم انمول چانی  
 فریاں دیان انمول چھی

یارب ہر کوتاہ چکھہ معہ ل! ... و منس اندر چھا زانہ پوان  
 وہ فی یس اکھاکو شش کران  
 اہر سہ وٹھ شرفیہ تھ بہمان

ساری زمان چانی سفن ... و بدن اندر پرنن اندر  
 چانی جلاک گفتگو  
 ذکرن اندر و غظن اندر

ریہا تہ اندر چھی شے کن ... ضم و شنا پناہ کران  
 ہر وقتہ ہر سمیس اندر  
 گوی تہ گو بند گہن گہوان

کوش چھی



۹۰  
 آکھ ایسر آکھ سڈھ  
 آکھ کیتے کیتے بڈھ

آکھ ڈالو آکھ دیو  
 آکھ سُرَن مُن جَن سِو

کیتے آکھ آکھن پاہ  
 کیتے کہہ کہہ اُٹھ اُٹھ جاہ

ایتے کیتے ہور کرہ  
 تا آکھ نہ بکیتہ کیٹی کے

ایسر: شیوجی      ڈالو: زرنشہ



اِس پَرانِ حَمِ دُشَنّا ... سَدّه هَمو پُچَرَن چَانِ اَن بَانِ  
 بِمِ پَتَرِ بَوَوه پَاوَا کَرَنّه  
 اَسَن مَهْمَا يَمِ گِوَانِ

چَانِي گِوَن گِوَن دِي تَامِ ... رَا کُشّ چِه بَاوَانِ شَانِ چَانِي  
 دَوَاتِ يَتِ يَتِ کُکّه - مَنِي - کَلَتِ  
 سَارِي چِه مَدَحَتِ خَوَانِ چَانِي  
 عَالِي كَيْسِ : عَالِي بَشِيرِ - يَوَظَرَتِ

چَانِي مَهْمَا يَمِ کَرَن ... تَمِ يَن تِه اَسَن بِي شَمَارِ  
 کَا تِي مَنَاشَتِ اَرِخَوَانِي کَرَنّه  
 شَرَاوَن يِه زُگِ نَا پَا پِدَارِ

دَا تَا شَيِ مَخْلُوقِ يَتِي چِي ... تِي تِي سِي مَنَازِ يَوَدِ بَاتِي تَهَوَکّه  
 مِي لَه کَرَن اَن دَا يَوَدِ  
 وَضَعَن تِه اَن اَن يِه سِي کِه



جے وڈ بھائے تے وڈ ہوئے  
 نانک جانے ساچا سوئے

جے کو آکھے بول وگاڑ  
 تا لکھنئے سرگاوارا گاوار

۲۶

جے وڈ: ریتِ عظیم بھائے تیرسند وٹاٹھو۔  
 وگاڑ: یس پٹھ دے: یا یس اکھاہر تے ندیس کفر کر۔



یونہی یوڑ صہمہ تیونہ کورٹھہ۔ پانے ہر بہ شانس اندر  
 نامانک چھ زانہ حق پوز  
 پانے شہر لوگتھ بجر

دوہڑی بس اکس خفاک گمان۔ زمان بہ چھیں تھر بند بجر  
 ساری دپان چھی تس دچھہ  
 ازچوک ارچا کین اندر



سو در کینہا سو گھر کینہا جت بہہ سرب سمالے

واجے ناز انیک اسٹکھا کیتے واؤن مالے

کیتے راکٹ پری سٹو کپی ان کیتے گاؤنہاے  
گاؤہ تہہ نولون پانی نیستہ گاؤے اجادھرم آئے

در : دروازہ      کینہا : کیتھ      واجے : دزان  
جت : جیتہ      سرب : ساری ناد : آلو



پوری ۲۷

کیٹھ بنائیں سہ جائیں!۔۔ کیٹھ نہاٹھ آسہ در  
 بیٹھ اندر آسکھ ہتھ شے  
 سارے کیٹ ڈو کہ تہ تھر

تھنڈا ندر چھی ناد ورنہ۔۔۔ باہتہ تھنڈ منر گر زلان  
 کتو واین وائی آسن  
 حمد و تھنچ لے گوان

راگنی بے گرند ورن تے۔۔۔ راگ تھنڈ منر دھرم  
 زونگ تہ نل تے واد واین  
 پیٹھ درس راجا دھرم

عزادار - آکر -



گاؤہ چٹ گپت لکھ جانہ بہ لکھ لکھ دھرم پچاے

گاؤہ البیڑنا دیوی سوہن سدا سواے

گاؤہ اند اند اسن بیٹھے دیوتیاں در نالے

گاؤہ سدا سدا دھی اندر گاؤن سادھ دھیاے

چٹ گپت : چٹ گپت : کرنا کا تہین ، نہ لکھن دالو -



پتھر گیتا چھی ثنا خوان -- تم چھ کر تو تن لب کھان  
 یم دھرم را با چھ پیکھان  
 نمرہ اعمک لن دوان  
 --- علی پھل

چھی گیوان آسین تیر ہما --- تہنیت چانی پھران  
 چھ گیوان دیوی تم ن ہے  
 شوب چھاکھ سارنی امان  
 ---

آسین پیٹھ چانہ حمدک --- چھ ورد اندن کران  
 دیو چھی چانن ورن پیٹھ  
 گیت بس چانی گیوان  
 --- س تخت چوکا بند

دہمدم چانی سما دھی -- منر چھ سدھ ساری گیوان  
 سادھ استہ غراق کر کر  
 سو نیچہ کین گیت نن سنان



گاؤن جتی سستی سنتو کھی گاؤہ ویز کراے

گاؤن پندت پڑھن رکھیسر جگ ویدانال

گاؤہ موہنیا من موہن سرگا چھ پیالے

گاؤن رتن اپائے تیرے اٹھ سٹھ تیرتھ نال

جتی سستی: عفتس رچھ کر دے رکھیسر: تیر ریش  
سرگا: سوہ رگس رنر پیالے: پاتال



چھی گیوان چوئے جتئیئے -- یم سستی - بوہدور - شیر  
 چھی گیوان چائی مَح یم  
 دیر سستو کی - دیر

چھی گیوان گہن چائی نیتھت -- ریشو گیوان چائی شن  
 چھی گیوان تیر وید تاتھتھ  
 زگتہ زگتن منر سدا

تیر گیوان دھرتی تپاتا کو -- تہ سو رگکو کل بہان  
 حور چھے دنہ وان گیوان چھے  
 پُری بہ - سارے دل بہان

گہن گیوان چائی رشن چھی -- تم گیوان چوئے تھز  
 گہن گیوان ار تاتھتھ تیرتھ  
 تم گیوان چوئے بجر



۱۰۲  
گاؤہ جو دھ ہماہل سورا گاؤہ کھانی چاے

گاؤہ کھنڈ منڈل ور جھنڈا کر کر رکھے دھارے

سینی تھو نو گاؤہ جو تھ بھاؤن تیرے بھگت سالا

ہو کتے گاؤں میں چپت آؤن نا ناک کیا وینچاے

کھانی چاے : رڈر پاد پشہ (صفحہ ۱۰۹) کرد ملاحظہ  
ور جھنڈا : اٹھ منہ چھ پوان اجرام نکلی تر - نون اناہہ زمین



یہ لو ان تے دہرے دے سوار۔۔۔ تے مہا کی - سوار  
 تم گہوان چھی کھانہ شہوے  
 تیرے بن و تھہ صا جا!

چھی گہوان قائم تھو تھو چھو  
 تے زمین کھل کائنا  
 ہم تمام اجرام مکی  
 ہر خطہ منزل شہت

چھی گہوان ہم ہم بھگت چھی  
 چھی گہوان ہم چار دھن  
 ہم چھو تھو تے رتی و ہندان

چھی گہوان ہی ہی تھو تھو تھو  
 تھو تھو تھو تھو تھو  
 بے شمارن حد نہ دراو



سوئی سوئی سدا سچ صاحب سا چا ساچی ملی

ہے بھی ہو ہی جائے نہ جاسی رنچا جن رچائی

رنگی رنگی جاتی کر کر جنسی مایا جن اپائی

کر کر دیکھے کیسا اپنا جو تس دی وڈیائی

وڈیائی - بجر - غفلت -



صباحا اُٹھے پوز تہ برقی پوشہ وں ناوچھے پرز  
 عین حق۔ ہر لحظہ ہر دم  
 پوز تر پرتھ سمنیں اندر

چھکھ تر ہے آسکھ تر ہے بس تر اکھ راوگھ نہ زانہ  
 تر تیری لہ لنگر بسودھ  
 ہے بسکھ دوپہ ماہنہ کانہ

قیمتِ قبیح مایہ جنسی رنگ بزرگ کرشن تیار  
 توڑ سجاوٹ۔ تیری بناوٹ  
 بخشش پائے نکھار

پانی پائے پانہ تھر تھن پانہ تیری دچھتھن بہار  
 پانی پائے پانہ دلشٹھ  
 چھکھ تر کہ تہا شاندار



جو تہیں بھلے سوئی کر سی حکم نہ کرنا بجائی

سو پات ساہا پات صاحب نانک رہن بجائی

-۲۷-

دہن بجائی = رخصت منہ زدن -



بی یضاًن چکھ تی کران چکھ ... اسی چھ لوب۔ اری بے خبر  
 چانی مرضی۔ چانی مرضی  
 کس مکن پے اتھ اندر

تے شہنشا۔ تے شہنشا ... تالہ پیٹھ چوئے رضا  
 چانی ہے رضہس پہ نانک  
 دار تری گردن سدا

کھانہ = کل چھ ڈور کھانہ یا پادائیش تہ چھ بہرہ  
 ۱۔ ٹھولہ پیٹھ ۲۔ مولہ پیٹھ ۳۔ بہرہ پیٹھ ۴۔ غارتہ پیٹھ







## پوری ۲۸

جو گنا: رشکھ تر واکر کنن لیکن قناعت کر  
 لکھول تر رشتہ تہا اما کشکول ریاضت کر  
 سوراہہ موٹھ تہا میر لون سوراہہ تر لکھ تہا کن  
 دھناک منس تر خاک کل واکھ نشے تر نس

مونک خدائے پائش تر ول -- خوف عصمتک تر کر  
 صدق دیقین تر عاصہ تھو  
 ہوگی تر چھکھ اگر

یس مارے میترو ہندان -- آئی پنہتی چھ سہ  
 یس پاو من سہ پراورنگ  
 ہوگی پہ قول چھ

آدیس تسو ہمیشہ تسو -- آدیس بے مثال  
 سرچشہ یس تر پاک یس  
 ہر حال لازمال

۴ جو گنا ہند اکھ تر فو -- آدیس سدا -



۱۱۲  
بُھگت گیان دیا بُھٹارن  
گھٹ گھٹ واجیہہ ناد

آپ ناٹھ ناتھی سبتھ جاک  
رڈھ سڈھ اڈا ساد

سنبوگ و جوگ دوہ کار چلاوہ  
لیکھے آوہ بُھاگ

اڈیس تے اڈیس  
اڈا ایل اناہٹ جگ جگ ایکو اڈیس

۲۹  
گیان = نان گھٹ گھٹ پرتھ کائٹھ منتر -



## پوٹری ۲۹

عرفان آسن کھن چین جو گیا ۔۔۔ رُحے بگرن دا جیو ران  
ساکن ذنیں پرتھ رُحس دکھ  
تنھ ستر آسن ادرچ شان

پانے ناٹھا! پنے چھکھ مالک ۔۔۔ محتاج ساری تریو آسان  
عاجز کرونی کام یو داسان  
خوشدنی لیکن دشہ ڈالان

دھمک پندن ہجرت آسن ۔۔۔ لوہ سنگر ہو ایکہ ناوان  
از بکو لیکن والو ہو پانے  
بی لیو کھ بالکس تی وانان

اول سے ہو آخر سے ہو! ۔۔۔ آدیس تن ہو اس آدیس  
ہم رنگ سے ہو اہیہ بھیس تن ہو!  
آدیس تن ہو اس آدیس  
م کران۔



ایکا مائی جگت ویائی  
تن چیلے پڑوان

اک سنساری اک بھنڈاری  
اک لائے دیبان

جو تنس بھامے توے چلاوے  
جو ہووے فرمان

ویائی = باگڑ آہیر ۔ مائی = اجو بیج



### پوڑی ۳۰

جکایت چھے دہ ماگو بھتہ ... زریکھ نام گو تہ مایا لئج  
 آما ٹاکار پٹھن کنو  
 ترے یو چیلو ستین بھج

بنادان اکھ چھ سنسار ... رزق بنیکھ باگروان چھے  
 ترے یو پرکھان چھ اعلیٰ  
 سہ دیوانا لگاوان چھے

مگر پوز بونہ کھے مولا ... پہلاوان کاپینا تہ چھے  
 یہ تہندی سکھ چھے قائم  
 دیوان فویان چھس اہے



۱۱۴  
اوه ویکھے اونا ندر نہ آوے  
بہتا ایہو وڈان

آدیس تے آدیس  
آد اینل اناہٹ جگ جگ ایکوویں  
۳۰۔

وڈان: سارن آد: لڑی اناہٹ اڈی -  
انہٹ: لارڈال اینسل: پیوانخ: بے لگ -



خدا یس نظر تل سوئے۔۔ چھ سے پنا چھ سے دیشان  
 دوجھٹھ نوٹس ہرکان انسان  
 چھ اٹھ پیٹھ پڑھ اٹھا تھان

چھ اول سے۔ چھ آخر سے۔۔ چھ ابدی سے تیس آدیس  
 چھ زگتن منر۔ چھ زگتن منر  
 گنی صورت تہ کیساں بھیس

پراچیں عقیدہ موجود چھ کہہ لکھ ماناں نہ تہیم تہ بیا سپدو  
 اگر وہ پہر ہور تہ اتھ منر پیر تہ گتھ تہ۔ اکھ تہا دھیم شو  
 تہیم و تہو تہیم چھ بان نہ تہیم چھ دینا بناوان شوچی چھ کر تو  
 مطابق جزائہ سرا دوان تہ و تہو چھ رازی داتہ ناوان۔ گرد جی  
 چھ فرماوان نہ پہ چھہ حقیقت پسین سار تہ و تہو تہ تہا  
 چھ پائہ سہ اکھ خدا یس پائے چھ سوئے کران۔



اَسَن لوئے لوئے بھنڈار  
جو کچھ پایا س ایکا وار

کز کز دیکھے ہر جہاں  
ہانک سچے کی ساچی کار

آدیس تسے آدیس  
آد ایل اناد اناہٹ جگ ایکو دس

۳۱۔

لوئے۔ جایہ جابہ  
اَسَن۔ مصلحہ  
ہر جہاں۔ خالق  
بھیس۔ رحمت



## پوڑی ۳۱

پرنہ جاپہ تھی سندی۔ آس جھ آسن  
 ہر جاپہ تھی سندی۔ ہر جن جھ ہر جن  
 ہری ہری تھی تھی۔ ہری ہری تھی تھی  
 نیکار نیکار۔ آسن تہ فائن

پانے چھ کراوان پانے بنادوان  
 پانے چھ ہم سانی حیات آمان  
 مانگ سہ پری زیور لہچہ پری زیور  
 تھو سندی چھ ساری پری کار آسان

اول ترے ہو آخر ترے ہو۔ اندری ترے ہو آدیں تیں ہو  
 زگش اندرے۔ زگش اندرے  
 صورت کنی تیں۔ کن ہیتیں تیں ہو

عالتحت۔ بیتھک عا سلام عا رخت



اک دُؤ جینجھو لکھ ہوہ  
 لکھ ہوویں لکھ ویش

لکھ لکھ گیترا آکھی اہ ایک نام جگتیس  
 ایت راہ پت پوٹیراں پوٹیرہیے ہوئے لکھ

سُن گلاں کاش کی کیشاں آئی ریس  
 نانک نڈری پائیے کوڑی کوڑے ٹھیس

۳۲۔

جینجھو : رتائی      گیترا : پھیر -  
 ریس : برابرِ مان      ٹھیس : پوٹیرہیے



## پوری ۳۲

چانی اکھ زبوں پد یو دے لچہ زبانی  
 لچہ لچہ گرتھون لچہ لچہ زبانی  
 نادی مندی یو پھر کھ پھر پھر پھر  
 اٹھ رتس پھر پھر پھر پھر پھر پھر

دانتہ پندر دتھ سو رتہ تل گرتھ رتس قدم  
 مٹھ رتس دانتھ تہ یو رتھ پکان  
 یو رتہ یو رتہ کیوم تام آکاشا صفت  
 تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ

تراو یو موئے پین مہرچ نظر  
 پراو بخشش رتھ وائس نش بشر  
 تراوئے مالک! خدیجہ رتہ نظر  
 راو موئے س رتس نو کینہہ حشر



۱۲۲  
 اکھن ہور پُچھے نیہہ ہور  
 ہور نہ منگن دین نہ ہور

ہور نہ بیہون مرن نیہہ ہور  
 ہور نہ راج مال من سور

ہور نہ سرتی گیان و نیچار  
 ہور نہ بھگتی چھٹے سفسار

جس ہتھ ہور گر دیکھے سوئے  
 نانک اُتم نیچ نہ کوئے

۳۳  
 سرتی : دھیان راتی : رات



۱۲۳  
 پکین پایہ ناچھم مے وٹنس اندر پوری ۳۳  
 پکین پایہ ناچھم مے وٹھ ترورنس  
 دیم پود مے نوے پکین پایہ کیا  
 پکین پایہ نوچے مے منگش ہنس

مے لشن نشے نو پکین پایہ چھم  
 نہ مرنس پچھے چھم مے کا نہ پھیلا  
 ونہہ گوراج دھن پیم منس آو لن  
 پیم پچھے تر ناز انہہ پیم پیم سوا

نہ چھم روح کین مرنس پیم پیم  
 نہ سوچن نہ گینا منس پچھے پیم حلاپن  
 ہندو کم نور پچھے زانہہ تر ننگ چکر  
 نہ چھم جس پین زانہہ خلاصی لبان

بیبی خالقن کور پیم عالم بنا  
 مخصوصہ ساری سے پچھے نہ نامک نظر  
 چھم پیم سے اٹھس مرنس کل کیناٹ  
 نہ کمر نہ اعلیٰ منس نشس نشر



رُبتی  
وار

راتی  
تھیتی

پون پانی اگنی پاتال  
تس مچ دھرتی تھاپ کھی دھرم سال

تس مچ جیہ جگت کے رنگ  
تن کے نام انیک انت

موتی : مہم : تھیتی : سات : جیہ جگت : پادیش



## بیوڑی ۳۴

سے مالکِ سیمو راست کر پادا  
 دیریں مونسِ مکر کرے تھادی  
 قہری تھتھ تارنج کرے طابہر  
 وارے دھنمائی اُنی تھادی

زل زنگ داوٹے تل پاتال  
 منتر باگ قاپیم دھرتی زان  
 دھرتی دھرتی چاہے قولنج  
 اٹھ منتر تھتھ اسی پرا دھان

مخلوقاں اندلہ حذر  
 روپ ہو بے حد زنگ بسیار  
 ناون تھنہ بن گزند مکر کرے مہر  
 کارن تھنہ بن نو شومار



۱۳۶  
 کَرَمی کَرَمی ہوئے دِیچار  
 سچّا آپ سچّا دَر بار

بیتھے سوہن پنچ پر و ان  
 نڈری کرم پوے نینسان

کچ پکائی اوتھے پاٹے  
 نانک گیا جا پے جاٹے  
 ۱۳۷

کچ نام . پکائی . پوجتگی  
 جا پے جاٹے : بابان جھ



لیا ہو کراوان تھی ہو پراوان  
 عملو موجب پھسل واناں  
 روہ ہو برقی در گاہ برحق  
 تحفہ منز پُری۔ مقبول تے جان

پُری زیار تو محبت مقبول تھی بند  
 با عزت ہو شمع پروان  
 بس سپٹ نراوان بہرچ نظرانہ  
 حاصل تمنے خاص نشان

کہوت لاگتھ خامس پونخش  
 دربارس مندر یام داتن  
 بانک تس نش حاضر پتھ  
 دھد پونی تس نش بیون نیران



دھرم کھنڈ کا ایہو دھرم  
گیان کھنڈ کا اکھرو کریم

کیتے پون پانی دینتر کیتے کان مہیں  
کیتے بڑے گھاٹ گھڑی اہ روپ نام کے دیں

کیتے یاکرم جھوجی میر کیتے کیتے دھو اپدیں  
کیتے اندچند سور کیتے کیتے منڈل دیں

کھنڈ: خط  
دینتر: زدنگ  
میر: پربت - بال  
دھو: برو بھکت



## پوری ۳۵

بی گونہ منزل - دھرمک منزل ... دھرمک منزل ورنے آو  
 کیا تمک منزل منزل کیا نامک  
 بڑو نہر کن بڑو نہر کن ورنہ ناو

آب تے زندگ تے آوہ کارا - کیتا کیتا کرشن مہیش<sup>۱</sup>  
 کیتا کیتا کاتیاہ برہما کاتیاہ  
 راج بدلاوان رنگت بھیس

کیشن اعمالن ہنر دنیا - دھرم اپدیشن ہنر جلی<sup>۲</sup>  
 میر اندرتے زون تے آتاب  
 منڈل دیس نو گرتہ منزل آے

ع۱ شوجی ع۲ نصیحت ع۳ مقام



۱۳۰

کیتے بدھ بدھ ناتھ کیتے کیتے دیوی ویس  
کیتے دیو دائو من کیتے کیتے رتن سمند

کیتیا کھانی کیتیا بانی کیتے پات ٹرند  
کیتیا سرتی سیک کیتے تاناک انت انت

۳۵

بانی : بول  
سمند : سمندر ساگر



کاڑا، دیوی۔ کاتیا، اکھش۔ کاتیاہ سدھ ناتھ تے دریش  
 کاتیاہ دیوتے کاتیاہ بدھ تے  
 کاتیاہ، جو ہر ساگر۔ دیش

حد چھا کھانین۔ اندھا بانن۔ بادشاہ کاڑی آئے کیتو نرند  
 کاتیاہ دھان چھی کاتیاہ سوک  
 ناناک! ینین اند نو گرند

علاجہ

گورو جین چھ نجات حاصل کرکے یا نش کھنڈ بیان کرتے ہیں :-  
 ۱۔ دھرم کھنڈ :- یہ گوہنہ ذمہ دار یہ انجام دیک منزل  
 ۲۔ گنیاں کھنڈ :- یہ چھ عرفان پر دیک منزل  
 ۳۔ رسم کھنڈ :- اتھ منہ چھ آند تہ رافنٹک منزل لیوان  
 ۴۔ کرسم کھنڈ :- یہ چھ رزدر کرناک تہ خدا یہ رند رعایت پانڈک منزل  
 ۵۔ بیج کھنڈ :- یہ گوہنہ مک منزل۔ اتھ منہ چھ خدا یہ  
 سند دپار نصیب پلان -



۱۳۲  
گیان کھنڈ مہہ گیان پرچند  
تتھے نادر بنود کوڈ انند

نسریم کھنڈ کی بانی رُوپ  
تتھے گھاٹ گھڑیئے بہن انوپ

ناکیا گلاں کتھیاں نہ جاہ  
جے کو کہے پیچھے پیچھٹائے

تتھے گھڑیئے سُرٹ مٹ من بدھ  
تتھے گھڑیئے سُران سدھاں کی سدھ

۱۳۶  
پرچند تیز کوڈ کرام بنود تماشہ



۱۳۳  
 گیانک منزل: علمک منزل پوٹری ۳۶  
 اٹھ منتر ہو عرفانک سواد  
 اٹھ منتر داک رنگ کریش لائن  
 حارال کن چیز دھندلے آو

نپ اٹھ منزل - سرنگ منزل  
 اٹھ منتر پراوان سند روپ  
 یس چیز اچ کرناوان اٹھ منتر  
 عظیم تدوین تھو ہو آسان روپ اوپ

اٹھ منتر ترشہ ہش حالت پندان  
 باوان تھو لو کاٹھہ زانان  
 بیجو اکر اظہار چ کوکیش کر  
 آخر آخر پشادان

ہوش تے بے دتے سمجھ پوچھ سرس اندر ہیاوان ترش  
 دیون - بدھن ہندی پاٹھن جی  
 اٹھ منتر سپدان من آکاش  
 ۳ بیدار



کریم کھنڈ کی بانی جوہ  
تتھے ہوو نہ کوئی ہوو

تتھے جو دھ مہا بل سُووہ  
تن مہہ رام رشیہ بھر پور

تتھے سیتو سیتا مہما ناہ  
تا کے روپ نہ کھنڈے جاہ

مہا بل : بڈو سوار مہما : تارپ - جفت۔



## پوڑی ۳۷

کرکٹ منزل کرکٹ منزل ..... بھیر شیخ کتھ زوہے زور  
 اٹھ منزل نو کا نہہر دھلیج صورت  
 دھ پلا غاراء ووت نوادر

اٹھ منزل داتن تم ہم آسن ..... کابل قوی تے و سوار  
 رم دم تہنہ تہر سہنر بستی  
 آسن بے حد زور آدار

اٹھ حالس منزل من انسان ..... تہنہ دس بجر سن منزل و اتان  
 تس انسان لاری مندی پائس  
 دہر صنادن چھا کہہ زمان



نا اوہ مرہ نہ ٹھاگے جاہ  
جن کے رام وئے من ماہ

تتھے بھگت و سہ کے لو  
کرہ اند سچا من سوئے

سچ کھنڈ و سے نرنگا  
کر کر ویکھے نذر نہال

تتھے کھنڈ منڈل و زبھنڈ  
جے کو کتھے نہ انت نہ انت

وئے بان۔ شرپان من ماہ: منس نر



۱۳۷  
 اٹھ منز انسان من شتر پرتیو منس جھگنس نش دوان  
 اٹھ حالس من شتر سو مند  
 سوندر روپ بے حد شولان

اٹھ حالس من شتر طافان ہند ... روزان جھگتی دالمو شحال  
 پوز مولو چھکھ لبو لبو تھاوان  
 من شادی ستر مال مال  
 دیندو ناٹھ

پزوک منزل منزل بزوک .. اٹھ منز نرا کار بسکپن  
 سے ہوز گنس بہرچ نظرات  
 تراوان بختان چھس نسکپن

پزوک منزل اٹھ منز بے حد .. مندل اقلیم تے دنیا  
 سارن ہند حال کی ہوک بوتھ  
 بیتن انسانس گرتد چھا



۱۳۸  
 نتھتے لو لو آکار  
 جو جو حکم توے توکار

ویکھے وگے کر وینچار  
 نانک کھن کھن کرٹا سار  
 ۳۷

کرٹا بہ مشکل کھن بہ بیان کرن



۱۳۹  
مخلوقاتن حد چھا کر ندھھا۔ زکتن اتھ منتر نو شو مار  
حاکم پائے مخلوق نو پسند  
تہنہ من حکمن تابعدار

نانک! اے منتر ستغرتن۔ مخلوق ساری تل تھاوان  
پڑھدیش مشکل حالت باور  
سدرن سم دنی گویا زان  
عاجوبیت۔

ص سدرن سم دنی گوڑمرو یا ششپو کر تاپنس برابر



جَت پامارا دِھیج سُنار  
ایہرن مٹ وید ہتھیار

بھو کھلا اگن تپ تئاؤ  
بھانڈا بھاؤ امرت تبت دھال

گھڑیئے سبتہ پیچی ٹکسال  
جن کو ندر کرم تن کار

نانک ندر می ندر نہال

۳۸

دِھیج - صبر      بھو - کھنڈن - خوف



۱۴۱  
پوری ۳۸

نخل سوئے ستر بٹھ کر۔۔۔ یرن کر عقیقہ ہنر جو ہر  
پنیر ہتھیار کیا کس کر  
یراد چو پختگی زرد کر

نر لاگو تہن نادچ تھاجر۔۔۔ تپک تاو دس تر امر گال  
نر دم خوچ دمن بستھا  
کران گشتو پزنج ٹکسال

نظر کر پچ پمن تراوان۔۔۔ لگاوان تم چھ پڑھ ٹکسال  
سہ کر مک داتہ ہو! نانک  
کران تہنے چھ مالا مال

نظر نین پٹھ چھ کر پچ بس کران قائم سہ پڑھ ٹکسال  
سہ ہرک داتہ چھ نانک  
تس پائے کران خوشحال



# شُلُوک<sup>۱۲۲</sup>

یون گرو پانی پتا ناتا دھرت مہت  
دوس ات دوے دابی دایا کھیلے سنگل مہکت

چنگیاٹیاں بڑیاٹیاں واپے دھرم ہڈور  
کرمی آپو آپنی کے نیڑے کے دُور

جینی نام دھیپا گئے مسکت کھال  
نانک تے مکھ اچلے کیتی چھٹی نال

مہت: بڑو    دوس: دودھ    مسکت: مشقت



۱۲۳  
شوک

آب گو مول تے واو گوہنہ رندہ -- دھرتی ماتائیں اُسے نالے  
رات تے دھپ چھے ژڈنرتے لوکر  
دھرتی ہنرتے لال گنہیج جالے

نیک اعمالن بد کر تو تن -- پرکھان دھرتی راج جھوٹ  
غملو سیم واتی تن فائش نش  
بد کر تو تو کینہہ کرر دور

پہوئے ناو زو پش مول اسندہ  
تم ہو تنشش چھی باشان  
نانک ! تمہنے ممہ کہ نورانی  
لوکن ہنرتے ناو بوٹھ لاگان



ٹرسٹ ان تمام متحدر بزرگوں کا ممنون ہے۔ جنہوں نے  
 یہ کتاب چھپوانے میں قدمے، سونے یا درے مدد کی۔  
 پاک اللہ انہیں اپنی بخشش عطا کرے۔

Boston

کشمیر گورنمنٹ پریچر ٹرسٹ سرینگر



